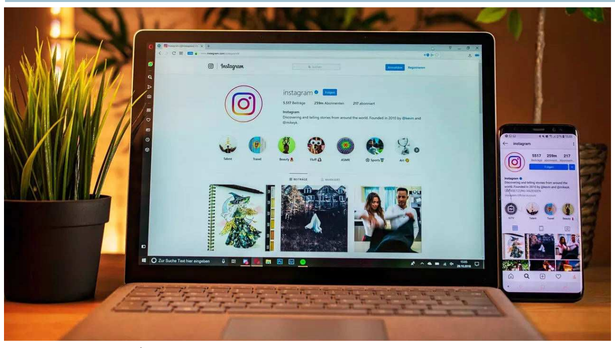
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
29رجمادی الاخری 1444ھ مطابق 22رجنوری 2023ء بروز اتوار جلد:(۳) شمارہ:(۱۷) صفحات:(۸)

سوشل میڈیا انفلوئنسر پر حکومت کی لگام، دعویٰ غلط ثابت ہونے پر لگے گا 50 لاکھ روپے کا جرمانہ

انسٹاگرام، فیس بک، ٹوئٹر اور یوٹیوب پر کسی بھی پروڈکٹ کی تشہیر کا نیا قانون، انفلوئنسر جوابدہ ہوگا

نئی دہلی: 21رجنوری (عصر حاضر نیوز) سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں فالوورس رکھنے والے ایسے لوگوں پر اب سختی ہونے والی ہے جو کسی مصنوعات کے تعلق سے غلط جانکاری دیتے ہیں۔ دراصل حکومت نے سوشل میڈیا انفلوئنسر کے لیے ایک نیا قانون بنایا ہے، جس کے تحت ان پر 50 لاکھ روپے تک کا جرمانہ لگ سکتا ہے۔ اس قانون سے انسٹاگرام، فیس بک، ٹوئٹر اور یوٹیوب پر کسی پروڈکٹ کو پروموٹ کرنے والے سوشل میڈیا انفلوئنسر پر لگام لگانے کی کوشش ہوگی۔ حکومت نے نیا قانون 'پیڈ پروموشن' اور سوشل میڈیا پر غلط اشتہار کو روکنے کے لیے بنایا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2025 تک ہندوستان میں سوشل میڈیا انفلوئنسر کا مارکیٹ 20 فیصد کی ترقی کے ساتھ 2800 کروڑ روپے تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ نیا قانون سی سی پی اے (سنٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی) کی طرف سے بنایا گیا ہے۔ نئے اصول کے مطابق اگر کوئی سوشل میڈیا انفلوئنسر اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے کسی مواد یا پروڈکٹ کا اشتہار غلط طریقے سے کرتا ہے تو اس پر 50 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا جائے گا، حالانکہ پہلی بار یہ جرمانہ 10 لاکھ روپے کا ہے، لیکن بار بار غلطی ہونے پر



50 لاکھ روپے تک کا جرمانہ دینا ہوگا۔ نئے قانون کے مطابق اگر آپ کسی مواد یا پروڈکٹ کا پروموشن کر رہے ہیں تو یہ بتانا ہوگا کہ یہ پیڈ ہے یا نہیں۔ دراصل عام لوگ یہ سمجھ نہیں پاتے کہ جو کچھ وہ دیکھ رہے ہیں وہ رقم لے کر کیا جا رہا پروموشن ہے یا نہیں۔ انھیں لگتا ہے کہ کوئی بڑی ہستی کسی چیز کا پروموشن کر رہا ہے تو وہ پروڈکٹ ٹھیک ہی ہوگا۔ نیا قانون انفلوئنسر کی جوابدہی طے کرنے کے مقصد سے ہی بنایا گیا ہے۔

افغانستان کو یوں ہی نہیں چھوڑنا چاہئے: اقوام متحدہ

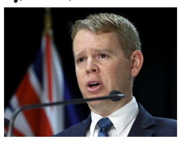
اقوام متحدہ، 21 جنوری (ذرائع) اقوام متحدہ کے عہدیداروں نے افغانستان کی حالت کا جائزہ زمینی سطح پر لینے کے لئے چار دنوں کا دورہ کرنے کے بعد کہا ہے کہ اس ملک کو یوں ہی نہیں چھوڑنا چاہئے اور کئی بنیادی حقوق سے محروم وہاں کی جدوجہد کرنے والی خواتین کو عالمی حمایت اور مدد فراہم کرائی جانی چاہئے۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کی طرف سے ڈپٹی سیکرٹری جنرل آمنہ محمد، اقوام متحدہ کی صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے یونٹ کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیما باہوس اور اقوام متحدہ کے سیاسی، امن سازی کے امور اور امن آپریشنز محکمہ کے اسسٹنٹ سکریٹری جنرل خالد خیاری نے افغانستان کا چار روزہ دورہ کیا ہے۔ یہ دورہ وہاں کی صورت حال کا جائزہ لینے، حقیقی حکام کو شامل کرنے اور افغانستان کے رہنے والے عوام کے ساتھ اقوام متحدہ کی یکجہتی کو اجاگر کرنے کے لیے اہم ہے۔ دریں اثنا اقوام متحدہ کے حکام نے کابل اور قندھار کے حکام کے ساتھ میٹنگ کی اور حال ہی میں قومی اور بین الاقوامی تنظیموں کے لئے خواتین کے کام کرنے پر پابندی لگانے کے فیصلے کے بارے میں خبردار کیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ ایک ایسا اقدام ہے جو لاکھوں کمزور افغانوں کی مدد کرنے والی کئی تنظیموں کے کام کو کمزور کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ افغانستان حکام نے حال ہی میں اگلی اطلاع تک ملک بھر میں طالبات کے لیے یونیورسٹیوں کو بند کر دیا ہے اور لڑکیوں کو سیکنڈری اسکول میں حصہ لینے سے روک دیا ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کی آمد و رفت کی آزادی پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ زیادہ تر کام کے شعبوں سے خواتین کو باہر رکھا گیا ہے۔ خواتین کو پارک، جم اور حمام کا استعمال کرنے پر بھی پابندی ہے۔ محترمہ آمنہ نے کہا، "میرا پیغام بہت واضح ہے۔ یہ پابندیاں افغانستان کی خواتین اور لڑکیوں کو ان کے گھروں تک محدود کر دیتی ہے، ان کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں، اور کمیونٹیز کو ان کی خدمات سے محروم کرتی ہیں۔" محترمہ باہوس نے کہا، "ہم نے غیر معمولی مزاحمت دیکھی ہے، افغانستان کی خواتین نے ہمیں ان کی ہمت اور عوامی زندگی سے مٹائے جانے کے خلاف مزاحمت کرنے کے اپنے جذبے سے تعارف کرایا۔ اہ اپنے حقوق کے لئے وکالت کرنا اور لڑنا جاری رکھیں گی اور ایسا کرنے میں ان کی حمایت ضرور کرنی

مصری صدر عبدالفتاح سیسی یومِ جمہوریہ پریڈ کے مہمانِ خصوصی

نئی دہلی: 21رجنوری (عصر حاضر) مصر کے صدر عبدالفتح السیسی 24 جنوری کو ہندوستان پہنچنے والے ہیں۔ وہ اس سال یومِ جمہوریہ تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ مصری صدر 24 سے 26 جنوری تک ہندوستانی دورہ پر رہیں گے اور ریپبلک ڈے پریڈ کا حصہ بنیں گے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے اس سلسلے میں اہم جانکاریاں دی گئی ہیں۔ حکومت ہند کے اس فیصلے کو سفارتی طور پر انتہائی اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ دراصل ہند-مصر کے درمیان سفارتی تعلقات کے 75 سال 2022 میں مکمل ہوئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ عبدالفتح کے دورۂ ہند کو بے حد خاص مانا جا رہا ہے۔ اسے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری قائم کرنے کا سنہری موقع کی شکل میں دیکھا جا رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ عبدالفتح السیسی مصر کے صدر بننے کے بعد اپنا تیسرا ہندوستانی دورہ کرنے والے ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ تازہ دورہ میں دونوں ممالک کے درمیان کچھ اہم معاملات پر گفت وشنید ہوگی۔ ذرائع کے حوالے سے خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ مصری صدر 25 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ میٹنگ کر سکتے ہیں اور اس دوران سائبر سیکورٹی و آئی ٹی جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے دونوں فریقین کے معاہدوں پر دستخط کرنے کی امید ہے۔ اسی دن السیسی کا رسمی طور پر استقبال بھی کیا جائے گا۔ اس دوران وہ مصر میں مزید ہندوستانی سرمایہ کاری کا راستہ ہموار کرنے کے لیے کاروباری طبقہ کے ساتھ بات چیت کریں گے۔

کرس ہپکنز نیوزی لینڈ کے نئے وزیر اعظم نامزد

ویلنگٹن: حکمران لیبر پارٹی نے ہفتے کے روز اعلان کیا ہے کہ جیسنڈا آرڈرن کی جگہ کرس



ہپکنز نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم ہوں گے۔ توقع ہے کہ اتوار کو پارلیمنٹ کے لیبر ممبران کی طرف سے 44 سالہ سینئر سیاستدان کو باضابطہ طور پر منتخب کئے جانے کے بعد وہ ملک کے 41 ویں وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ خیال رہے کہ نیوزی لینڈ کی موجودہ وزیر اعظم جیسنڈا آرڈرن نے جمعرات کو اپنے مستعفی ہونے کا اعلان کر کے سب کو حیران کر دیا تھا۔

چارج شیٹ کوئی ایف آئی آر نہیں جسے عام کیا جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ چارج شیٹ کو عام نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس ایم آر شاہ اور جسٹس سی ٹی روی کمار کی بنچ نے صحافی سورو داس کی ایک مفاد عامہ کی عرضی خارج کرتے ہوئے کہا کہ ایف آئی آر کی طرح چارج شیٹ عوامی دستاویز نہیں ہے۔ اسے ایف آئی آر کی طرح ویب سائٹ پر ڈالنا نامناسب ہوگا۔ بنچ نے کہا کہ چارج شیٹ کو عام کرنے سے ملزم، متاثرہ اور تفتیشی ایجنسی کے حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ چارج شیٹ عوامی دستاویز نہیں ہے اور اسے آن لائن اپ لوڈ نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس ایم آر شاہ اور سی ٹی روی کمار کی بنچ نے کہا کہ چارج شیٹ کو اپ لوڈ کرنا کوڈ آف کریمنل پروسیجر (سی آر پی سی) کی دفعات کے خلاف ہوگا۔ سپریم کورٹ نے 9 جنوری کو درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے ایک فیصلے میں آر ٹی آئی کارکن اور تحقیقاتی صحافی داس کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کو خارج کر دیا۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل پرشانت بھوشن نے دیگر باتوں کے ساتھ دلیل دی کہ چارج شیٹ "عوامی دستاویزات" ہیں جن تک کوئی بھی رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس بحث کو مسترد کرتے ہوئے بنچ نے کہا، "ضروری دستاویزات کے ساتھ چارج شیٹ کی کاپی کو ایویڈنس ایکٹ کے سیکشن 74 کے مطابق عوامی دستاویزات کی تعریف کے تحت عوامی دستاویز نہیں کہا جا سکتا۔

بھارت جوڑو یاترا کے بعد اب ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم

نئی دہلی: بھارت جوڑو یاترا اب اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکی ہے اور اس وقت کشمیر کے علاقوں سے ہو کر گزر رہی ہے۔ دریں اثنا، کانگریس کے جنرل سکریٹریوں جے رام رمیش اور وینوگوپال نے کانگریس پارٹی کی طرف سے شروع کی جا رہی نئی مہم کے بارے میں جانکاری دی ہے۔ اس مہم کا نام 'ہاتھ سے ہاتھ جوڑو' ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ 26 جنوری سے کانگریس پارٹی کی طرف سے 'ہاتھ سے ہاتھ جوڑو' مہم شروع کی جائے گی اور یہ مہم 26 مارچ تک دو ماہ کے لئے جاری رہے گی۔ اس کے لیے لوگو بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

انڈین کونسل فار چائلڈ ویلفیئر نے 56 بچوں کو بہادری ایوارڈ سے نوازا

کسی نے جلتے لوگوں کو بچایا تو کسی نے ڈوبتے لوگوں کو سہارا دیا، بعض نے ماں کے لیے لگائی جان کی بازی

اپنی بہادری اور حوصلے سے لوگوں کو انگشت بدنداں کرنے والے بچوں کو آئی سی سی ڈبلیو (انڈین کونسل فار چائلڈ ویلفیئر) کی طرف سے اعزاز بخشا گیا ہے۔ آئی سی سی ڈبلیو نے 17 ریاستوں کے 56 بچوں کو ان کی بہادری کے لیے ایوارڈ دیا ہے۔ یہ ایوارڈ پنجاب کی اس لڑکی کو بھی ملا ہے جس نے جلتی ہوئی گاڑی سے چار



بچوں کو بچایا تھا۔ علاوہ ازیں ایک حادثے میں لوگوں کو ڈوبنے سے بچانے والے دو افراد کو بھی آئی سی سی ڈبلیو نے جمعہ کے روز منعقد ایک تقریب میں نوازا۔ قابل ذکر ہے کہ آئی سی سی ڈبلیو حقوق اطفال کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی طرف سے بچوں کو کئی طرح کے انعامات سے نوازا جاتا رہا ہے۔ تازہ انعامات کے تعلق سے اپنے بیان میں آئی سی سی ڈبلیو نے کہا کہ "2020 سے 2022 تک کے فاتحین کو انعام دیا گیا ہے۔ ان میں 2021 کے لیے 16 اور 2022 کے لیے 18 انعام یافتگان کو نوازا گیا۔" کورونا وبا کے سبب انعامی تقریب کا انعقاد تین سال بعد ہوا ہے اس لیے گزشتہ سالوں کے انعامات بھی 20 جنوری کو پیش کیے گئے۔ آئی سی سی ڈبلیو کے 6 دیگر انعامات میں 'آئی سی سی ڈبلیو مارکنڈے ایوارڈ'، 'آئی سی سی ڈبلیو پرہلاد ایوارڈ'، 'آئی سی سی ڈبلیو ایکلویہ ایوارڈ'، 'آئی سی سی ڈبلیو ابھیمنیو ایوارڈ'، 'آئی سی سی ڈبلیو شرون ایوارڈ'، 'آئی سی سی ڈبلیو دھروا ایوارڈ' شامل ہیں۔ مارکنڈے ایوارڈ 18 سالہ موہت چندرا و پریتی کو دیا گیا جنھوں نے 2020 میں ایک تیندوے پر قابو پاتے ہوئے اپنے دوست کی جان بچائی تھی۔ اسی طرح 2022 میں ایک تیندوے سے نبرد آزما ہو کر بہادری کا مظاہرہ کرنے والے 16 سالہ نتن سنگھ کو بھی مارکنڈے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 29رجمادی الاخری 1444ھ
بہ مطابق 22رجنوری 2023ء بہ روزِ اتوار

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:43
ظہر	12:37	4:28
عصر	4:29	6:10
مغرب	6:11	7:21
عشاء	7:22	5:24
شروع اشراق	6:58	
زوال	12:27	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:14	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

سوپر پاور امریکہ قرض لینے کی آخری حد پر

جمعرات کے روز امریکہ قرض لینے کی اپنی طے شدہ آخری حد تک پہنچ گیا جس کے بعد امریکہ کے محکمہ خزانہ نے ادائیگی کے ڈیفالٹ سے بچنے کے لیے چند فوری اور خصوصی اقدامات اٹھائے ہیں۔

قرض کی آخری حد کو چھونے کا مطلب یہ ہے کہ امریکی حکومت اب اس وقت تک مزید رقم قرض نہیں لے سکتی جب تک کانگریس قرض حاصل کرنے کی لمٹ یعنی حد کو بڑھانے پر راضی نہ ہو جائے۔ اس وقت امریکی حکومت کی قرض حاصل کرنے کی حد تقریباً 4.31 کھرب ڈالر ہے۔

سنہ 1960 کے بعد سے سیاست دانوں نے قرض کی حد میں 78 بار اضافہ، توسیع یا نظر ثانی کی ہے۔ اگر صرف پچھلے چھ ماہ کی بات کی جائے تو تین مرتبہ اس حد پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

لیکن اس مرتبہ صورتحال تھوڑی مختلف ہے کیونکہ کانگریس میں معاملات گذشتہ دو ہفتوں سے تناؤ کا شکار ہیں یعنی اس وقت سے جب سے ریپبلکنز نے ایوانِ نمائندگان کا کنٹرول حاصل کیا ہے اور وہ مسلسل اخراجات میں کمی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ایسی صورت یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ اس بار سیاست دان ردِ عمل ظاہر کرنے میں (یعنی قرض حاصل کرنے کی حد میں اضافے کے حوالے سے) سست روی کا مظاہرہ کریں گے، جس کی وجہ سے امریکہ کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور یہ صورتحال امریکہ کو اپنی تاریخ میں پہلی بار جان بوجھ کر ڈیفالٹ کی جانب لے جا سکتی ہے۔

آئندہ چند ماہ کے لیے ملک کی اکثریتی آبادی کو اس معاشی صورتحال کے کوئی اثرات محسوس نہیں ہوں گے یا ہوں گے بھی انتہائی کم۔

امریکی محکمہ خزانہ قرض لینے کی حد کو تجاوز کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کر کے صورتحال کو سنبھال سکتا ہے۔

ماضی میں اس صورت حال کا تدارک یوں کیا گیا تھا کہ وفاقی ملازمین کے ریٹائرمنٹ اور ہیلتھ بینیفٹ فنڈز میں کی جانے والی سرمایہ کاری کو معطل کر دیا گیا اور پھر صورتحال میں بہتری کے بعد میں ان فنڈز کا دوبارہ اجرا کر دیا گیا۔

19 جنوری کے ایک خط میں وزیر خزانہ جینٹ ییلن نے کچھ اسی قسم کا اعلان کیا۔ یعنی سول سروس ریٹائرمنٹ اینڈ ڈس ایبلٹی فنڈ کے لیے پانچ جون تک 'قرض جاری کرنے کو معطل' کر دیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ پوسٹل سروس ریٹائرڈ ہیلتھ بینیفٹ فنڈ کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔

خط میں مزید کہا گیا کہ 'قانون کے مطابق، قرض کی حد میں اضافہ یا اس کے معطل ہونے کے بعد ان دونوں فنڈز کا دوبارہ اجرا کر دیا جائے گا' اور یہ کہ 'ریٹائرڈ اور وفاقی ملازمین ان اقدامات سے متاثر نہیں ہوں گے۔' لیکن تاخیر کی بھی ایک قیمت ہوتی ہے۔

سنہ 2011 میں اس مسئلے پر جو تعطل ہوا تھا اس کی وجہ سے کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی 'ایس اینڈ پی' ملک کی درجہ بندی گھٹانے پر مجبور ہو گئی تھی اور ایسا امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار ہوا تھا۔

حکومتی تجزیہ کاروں نے اندازہ لگایا ہے کہ اس سال تاخیر کی وجہ سے امریکی ٹریژری کے لیے قرض لینے کی شرح میں کم از کم 1.3 ارب امریکی ڈالر کا اضافہ ہوا کیونکہ سرمایہ کاروں نے غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے زیادہ شرح سود کا مطالبہ کیا۔

تجزیہ کار پہلے سے ہی یہ توقع کر رہے ہیں کہ رواں سال اس موضوع پر ہونے والی بحث مالیاتی بازاروں میں بے چینی کا سبب بنے گی۔

ییلن کا اندازہ ہے کہ خصوصی اقدامات کم از کم جون تک امریکہ کے لیے مہلت حاصل کر سکتے ہیں لیکن اس وقت تک حکومت اپنے بل ادا نہیں کر سکے گی۔

یہی وہ منظر نامہ ہے جسے بہت سے تجزیہ کار ایک 'حقیقی معاشی تباہی' کے طور پر دیکھتے ہیں۔

اگر اس سے بچنا ہے تو بعض ماہرین کے مطابق حکام کو ڈیفالٹ سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی ہوگی۔

اس کا مطلب سود کی ادائیگی کے طریقے تلاش کرنا ہے۔ اس کے باوجود دیگر ذمہ داریاں باقی رہتی ہیں، جیسے دفاعی ساز و سامان کے ٹھیکیداروں کو ادائیگیاں، سوشل سکیورٹی چیکس، جو ملک بھر میں لاکھوں ریٹائر ہونے والوں کو دی جاتی ہیں اور سرکاری ملازمین بشمول فوج کی تنخواہیں وغیرہ۔

یہاں تک کہ موسم کی پیشن گوئی جیسی بنیادی چیزیں بھی اس سے متاثر ہو سکتی ہیں کیونکہ بہت سے لوگ حکومت کی مالی امداد سے چلنے والی نیشنل ویدر سروس کے جمع کردہ ڈیٹا پر انحصار کرتے ہیں۔

ڈیفالٹ ملک کے اعتبار کو برباد کر سکتا ہے، عالمی مالیاتی منڈیوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور وہ اس طرح کہ وہاں امریکی قرضوں کی بہت زیادہ تجارت کی جاتی ہے کیونکہ امریکی بانڈز کی خریداری کو روایتی طور پر کم خطرناک سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے۔

کرنسی کے طور پر ڈالر کمزور ہو جائے گا اور ابتدائی طور پر حکومت کے لیے قرض لینے پر شرح سود بڑھ جائے گی یعنی مہنگے قرضے ملیں گے اور بالآخر اس کا اثر عام لوگوں پر بھی ہوگا کیونکہ اس کے نتیجے میں رہن، کریڈٹ کارڈ کے قرضوں اور دیگر قرضوں کے لیے سود کی شرح زیادہ ہو جائے گی۔

صورت حال کا یہاں تک پہنچنا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا ہے اور اس سے صارفین کے اعتماد اور معیشت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچے گا، جو پہلے سے ہی ایک غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔

ییلن نے حال ہی میں خبردار کیا ہے کہ 'حکومتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکامی امریکی معیشت، تمام امریکیوں کی روزی روٹی اور عالمی مالیاتی استحکام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائے گی۔'

قرض کی حد پہلی بار سنہ 1917 میں متعارف کرائی گئی تھی، جس کا مقصد پہلی جنگ عظیم کے دوران حکومت کو رقم اکٹھا کرنے کے لیے کُشن فراہم کرنا تھا۔

اصولی یا نظریاتی طور پر یہ کانگریس کے لیے اخراجات کو کنٹرول کرنے کا ایک طریقہ فراہم کرتا ہے۔

لیکن قرض کی زیادہ سے زیادہ حد کے متعلق رسہ کشی وقت کے ساتھ نقصاندہ ہوتی گئی کیونکہ اس کی وجہ سے سیاسی تقسیم اور امریکی قرض (جو ایک دہائی میں تقریباً دوگنا ہو گیا ہے) دونوں میں اضافہ ہوا۔

یہ جزوی طور پر (سنہ 2008 کے) مالیاتی بحران اور (کووڈ) وبائی امراض کے دوران حکومت کی طرف سے کیے گئے نمایاں اخراجات کی وجہ سے ہے، لیکن یہ اس کا نتیجہ بھی ہے کہ ملک سنہ 2001 سے مسلسل بجٹ خسارے میں چل رہا ہے اور یہ اپنی آمدن سے زیادہ خرچ کر رہا ہے۔

اور اب قرض کی حد امریکی سیاست میں مستقل طور پر سیاسی سودے بازی کی چپ بن گئی ہے۔

اس مسئلے پر سنہ 2011 میں پیدا ہونے والا تنازع اس وقت حل ہوا جب اس وقت کے صدر براک اوباما نے 900 ارب ڈالر سے زیادہ کے اخراجات میں کمی کرنے پر اتفاق کیا، جس کی وجہ سے قرض کی حد میں اتنی ہی رقم کی کمی واقع ہوئی۔

بعض ریپبلکن اس بار پھر اخراجات میں کٹوتیوں پر زور دے رہے ہیں، جسے ڈیموکریٹس نے مسترد کر دیا ہے۔

بہ شکریہ: بی بی سی

میں کون ہوں دُنیا کو بتانے کے لیے آ

زخموں کے نئے پُھول کِھلانے کے لیے آ
پھر موسمِ گُل یاد دلانے کے لیے آ

مستی لیے آنکھوں میں بِکھیرے ہُوئے زُلفیں
آ، پھر مجھے دِیوانہ بنانے کے لیے آ

اب لُطف اِسی میں ہے، مزا ہے تو اِسی میں!
آ اے مِرے محبُوب! ستانے کے لیے آ

آ، رکھ دہَن زخم پہ، پھر اُنگلیاں اپنی
دِل بانسری تیری ہے، بجانے کے لیے آ

ہاں کُچھ بھی تو دیرینہ محبت کا بھرم رکھ
دِل سے نہ آ، دُنیا کو دِکھانے کے لیے آ

مانا کہ مِرے گھر سے عداوت ہی تجھے ہے
رہنے کو نہ آ، آگ لگانے کے لیے آ

پیارے! ترِی صُورت سے بھی اچّھی ہے جو تصوِیر!
میں نے تجھے رکھی ہے دکھانے کے لیے، آ

آشفتہ کہے ہے، کوئی دِیوانہ کہے ہے
میں کون ہُوں دُنیا کو بتانے کے لیے آ

کُچھ روز سے، ہم شہر میں رُسوا نہ ہُوئے ہیں
آ، پھر کوئی اِلزام لگانے کے لیے آ

اب کے جو وہ آ جائے تو عاجزؔ، اُسے لے کر
محفل میں غزل اپنی سُنانے کے لئے آ

کلیم عاجزؔ

مطالعہ کی وسعت اور جذبۂ دروں کے بغیر کوئی کامیاب مقرر نہیں بن سکتا

ادارہ اشرف العلوم کی علمی، ادبی، ثقافتی انجمن ”تہذیب اللسان“ کا سہ روزہ مسابقتی پروگرام بہ حسن وخوبی اختتام پذیر

ناظم ادارہ مولانا عبدالقوی کے علاوہ مفتی غیاث الدین رحمانی، مولانا محمد بن عبدالرحیم بانعیم مظاہری کے خطابات

حیدرآباد: 21رجنوری (پریس نوٹ) جنوبی ہند کی معروف دینی درس گاہ ادارہ اشرف العلوم خواجہ باغ حیدرآباد کی انجمن تہذیب اللسان کے زیر اہتمام سہ روزہ سالانہ مسابقتی پروگرام (منعقدہ 17/18/19 جنوری 23ء بہ روز منگل، چہارشنبہ، جمعرات) کی پانچویں اور آخری نشست بعد نماز ظہر بہ مقام: مسجد اشرف بہ صدارت: حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ ناظم ادارہ ہذا منعقد ہوئی۔ حضرت مولانا محمد بن عبدالرحیم بانعیم مظاہری مدظلہ نائب ناظم مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا اور حضرت مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی قاسمی مدظلہ مہتمم دارالعلوم رحمانیہ نے نے اپنی قیمتی نصیحتوں سے نوازا۔ سب سے پہلے مولانا محمد بانعیم صاحب مظاہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہمارے طلبہ جن سہولیات کے ساتھ علم حاصل کررہے ہیں، آج سے چالیس پچاس سال قبل ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ روشنی، ہوا اور دو وقت کا کھانا بھی مشکل سے مہیا ہو پاتا تھا؛ مگر آج تمام راحتیں فراہم ہیں، لائٹ اور پنکھوں کا انتظام ہے، تینوں وقت کھانے کا مدرسہ اہتمام کرتا ہے، ہمیں ان نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اپنی طالب علمانہ زندگی بسر کرنی چاہیے، بالخصوص ان انجمنوں سے بیش از بیش فایدہ اٹھانا چاہیے کہ انھی کے ذریعہ آدمی بولنے اور لکھنے پر قادر رہوتا ہے، مولانا نے خود اپنے تعلق سے فرمایا کہ میں بیسیوں سال جدہ میں رہا اور اپنے اساتذہ کی جوتیوں کے صدقے عربوں کے درمیان جمعہ کے دن خطاب کرتا رہا، درمیان میں کبھی میری طبیعت ناساز ہوجاتی اور میں کسی عربی سے خطاب کے لیے درخواست کرتا تو کوئی تیار نہ ہوتا اور صاف منع کردیتا، مولانا مظاہری نے طلبہ کے مسابقتی پروگرام کو سراہا اور اپنی جانب سے انعام بھی عطا فرمایا۔ مفتی غیاث الدین رحمانی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ تحریر وتقریر کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا تاہم ہمارے ہاں بہت سے الفاظ غلط رائج ہوگئے ہیں، ضرورت ہے کہ کم از کم خواص ان کا درست استعمال کریں، نیز تقریر جوش خطابت اور الفاظ کے دریا بہادینے کا نام نہیں ہے بل کہ اس کے لیے دو چیزیں از حد ضروری ہیں ایک تو مطالعہ کی وسعت اور دوسرے جذبۂ دروں۔ جب تک یہ دو چیزیں نہ ہوں کبھی بھی کوئی مقرر کامیاب مقرر نہیں بن سکتا۔ مولانا رحمانی نے اس سیاق میں حضرت مفتی سعید احمد پالن پوری رحمہ اللہ کی مثال بھی بیان کی کہ مفتی صاحب مرحوم کوئی شعلہ بار خطیب نہیں تھے مگر اپنے جذبۂ صادق اور مطالعۂ کامل کے سبب اللہ نے امریکہ میں تعاقب فرق کا غیر معمولی کام لیا اور آپ نے اپنی سادہ مگر معلومات سے بھرپور تقاریر کے ذریعہ غیر مقلدین کے ابطال کا گراں قدر کارنامہ انجام دیا۔ مولانا مفتی غیاث رحمانی نے کہا کہ آپ لوگ جس ادارے میں ہے، اس کو اور اس کے بانی وناظم کی شخصیت کو غنیمت جانیں، ان سے مکمل طور استفادہ کریں اور اپنی تحریر وتقریر کے ساتھ باطن کا تزکیہ وتصفیہ بھی کرتے رہیں۔ چوں کہ 4/نشستوں پر مشتمل تفصیلی پروگرام میں مختلف زبانوں عربی، اردو، انگریزی، تلگو، مراٹھی میں تقریر وتحریر، نیز بیت بازی وغیرہ کی مختلف جہتوں سے طلبہ کرام نے حصہ لیا تھا؛ اس لئے اعلی اور ممتاز طلبہ کو گراں قدر انعامات سے نوازا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ ابتدا میں حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ ناظم ادارہ کی قیمتی نصیحت فرمائی اور قیامِ انجمن کے مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی حضرت ہی کی دعاء پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔ ناظم انجمن مولانا نذیر احمد یونس قاسمی نے مجلس کی کارروائی چلائی، نائب ناظم انجمن مفتی عبدالعزیز لُجّی قاسمی نے مہمانوں کا استقبال کیا، مہمانان خصوصی واساتذہ کرام کے بابرکت ہاتھوں سے انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔

وزیر اعظم مودی 13رفروری کو حیدرآباد کا دورہ کریں گے



حیدرآباد: 21رجنوری (عصر حاضر نیوز) وزیر اعظم نریندر مودی 13 فروری کو حیدرآباد کا دورہ کریں گے اور مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے علاوہ ازیں جلسہ عام سے خطاب بھی کریں گے۔ انہوں نے 19 جنوری کو شہر کا دورہ کرنا تھا لیکن بعض ناگزیر وجوہات کے بناء دورہ ملتوی کردیا گیا۔ دورہ ملتوی ہونے کے بعد وزیر اعظم نے سکندرآباد-وشاکھاپٹنم وندے بھارت ٹرین کو ہری ورچوئل ہری جھنڈی دکھا کر اسے قوم کے نام معنون کردیا اور عوام کو سنکرانتی کا تحفہ دیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم 7000 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے والے تھے۔ اب 13 فروری کو اپنے دورے کے دوران دیگر منصوبوں کا آغاز کریں گے۔ وہ سکندرآباد ریلوے اسٹیشن کو 699 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید بنانے اور قاضی پیٹ میں 521 کروڑ روپے کی لاگت سے ریلوے کی متواتر اوور ہالنگ ورکشاپ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم سکندرآباد-محبوب نگر ریلوے کی 85 کیلومیٹر کی ڈبل لائن کو بھی قوم کے نام وقف کریں گے۔ پروجیکٹ کی لاگت 1410 کروڑ روپے ہے۔ وہ قومی شاہراہ 167N کے محبوب نگر-چینچولی سیکشن کے 60 کلومیٹر 2/4 لین کو چوڑا اور مضبوط کرنے کے کام کا بھی آغاز کریں گے۔ یہ کام 704 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے شروع کیا جانا ہے۔ موجودہ محبوب نگر-چینچولی سیکشن کے 57.42 کلومیٹر کے 4 لین/2 لین کو چوڑا اور مضبوط کرنے کے لیے بھی سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 632 کروڑ روپے ہے۔ مودی NH-161B کے نظام پیٹ-نارائن کھیڑ-بیدر سیکشن کی 95.45 کلومیٹر دو لین کو چوڑا کرنے کے 513 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس دورے میں وزیر اعظم انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، حیدرآباد میں 2597 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کی نقاب کشائی کرنے کا بھی امکان ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیمی عمارتیں، ہاسٹل کی عمارتیں، فیکلٹی اور اسٹاف ٹاورز، ایک ٹیکنالوجی ریسرچ پارک، ایک کنونشن سنٹر، ایک نالج سنٹر، ایک گیسٹ ہاؤس، ایک لیکچر ہال کمپلیکس، اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولت شامل ہے۔ مختلف پروگراموں میں شرکت کے بعد وہ سکندرآباد کے پریڈ گراؤنڈس میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

عظمت جاہ حیدرآباد کے اگلے نظام بن سکتے ہیں



حیدرآباد: 21رجنوری (عصر حاضر) اپنے والد شہزادہ مکرم جاہ میر برکت علی خان کے انتقال کے بعد، میر محمد عظمت علی خان، جو عظمت جاہ کے نام سے مشہور ہیں، کے باضابطہ طور پر نظام حیدرآباد کے طور پر نامزد کیے جانے کا امکان ہے۔ خبروں کے مطابق، وہ غالباً اپنے والد کی درخواست پر نظام ٹرسٹ بھی سنبھال لیں گے۔ پروفیشنل فوٹوگرافر اور سینماٹوگرافر، عظمت جاہ نے لندن میں اسکول کی تعلیم حاصل کی اور کیلیفورنیا سے ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے مبینہ طور پر اسٹیون اسپیلبرگ اور رچرڈ ایٹنبر و جیسے لوگوں کے ساتھ تعاون کیا۔ عظمت جاہ 23 جولائی 1960 کو مکرم جاہ کی پہلی بیوی شہزادی اسری کے ہاں پیدا ہوئے اور ساتویں نظام میر عثمان علی خان جو اس وقت بھی زندہ تھے ان کی پیدائش کے بعد انہیں وارث کے طور پر نامزد کیا گیا۔ حیدرآباد مکرم جاہ کے آخری نظام کا ہفتہ کی رات ترکی میں انتقال ہوگیا اور انہیں مکہ مسجد کے صحن میں خاندان مقبرہ میں سپرد خاک کردیا گیا۔ انہیں میر عثمان علی خان نے 14 جون 1954 کو جانشین نامزد کیا تھا۔ 1967 میں چومحلہ محل میں ان کی تاج پوشی کی گئی۔ 1971 تک، انہیں حیدرآباد کا شہزادہ کہا جاتا رہا۔ وہ 1980 کی دہائی تک ہندوستان کے امیر ترین شخص کا خطاب اپنے پاس رکھتے تھے۔

بنڈی سنجے چھٹے مرحلہ کی پرجا سنگرام یاترا جلد شروع کریں گے



حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ بی جے پی کے سربراہ بنڈی سنجے کی چھٹے مرحلہ کی پرجا سنگرام یاترا کا جلد آغاز ہوگا۔ بنڈی سنجے نے اس یاترا کے پانچ مرحلوں کے دوران 57 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کیا ہے۔ چھٹے مرحلہ کی یاترا کا احاطہ سمجھا جاتا ہے کہ بس کے ذریعہ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کے مرکزی لیڈروں کے مشورہ پر وہ اس مرحلہ کی یاترا بس کے ذریعہ کریں گے۔ پارٹی ذرائع نے کہا کہ اس مرحلہ کے شیڈول کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے۔ 35 تا 40 دنوں کے دوران کئی پارلیمانی حلقوں کا احاطہ کرنے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔ اس یاترا کے فروری میں اختتام کی بھی تجویز رکھی گئی ہے۔ یاترا کے دوران مرکزی لیڈران ہر لوک سبھا حلقہ میں یاترا کے دوران شرکت کریں گے۔ مرکزی وزرا کو مختلف حلقوں کا انچارج بنایا گیا ہے۔

تلگو دیشم پارٹی کا حیدرآباد میں انتخابی حکمت عملی سے متعلق مشاورتی اجلاس

حیدرآباد: 21رجنوری (عصر حاضر نیوز) 2023 کے اسمبلی انتخابات کے لیے تلنگانہ میں سیاسی حکمت عملی تیار کرنے کے اقدام کے طور پر تلگو دیشم پارٹی نے 23 جنوری کو این ٹی آر ٹرسٹ بھون میں پارٹی کی ریاستی اکائی کا توسیعی اجلاس طلب کیا۔ ریاستی پارٹی صدر کاسانی گیانیشور مدیراج۔ پارٹی پولٹ بیورو کے اراکین، مرکزی کمیٹی کے اراکین، ریاستی کمیٹی کے اراکین، پارلیمنٹ اور اسمبلی حلقہ کے انچارج اجلاس میں شرکت کریں گے۔ میٹنگ کے بعد تلنگانہ ٹی ڈی پی یونٹ کے قائدین پارٹی چیف این چندرابابو نائیڈو سے ملاقات کریں گے تاکہ حیدرآباد میں پارٹی کے ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

تلنگانہ میں ڈیری صنعت کو مزید ترقی دینے کی کوشش کی جائے گی: وزیر سرینواس یادو

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر افزائش مویشیاں سرینواس یادو نے کہا کہ ریاست میں ڈیری صنعت کو مزید ترقی دینے کی کوشش کی جائے گی۔ حیدرآباد کے ماناصاحب ٹینک میں محکمہ افزائش مویشیاں کے ڈائریکٹر کے دفتر میں انہوں نے بورڈ میٹنگ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو کے احکامات کے مطابق ہر حلقہ کے 2500 تا 3000 یونٹ ڈیری مویشیوں کو بینک قرض فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں لاکھوں لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے ڈیری کے شعبہ پر انحصار کرتے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس سے نہ صرف ڈیری کسانوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ کئی بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم ہوں گے۔

الانصارا یجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام جلسہ عظمت قرآن مجید

مولانا محمد عبدالقوی مہمان خصوصی ہوں گے عامۃ المسلمین سے شرکت کی اپیل

سدی پیٹ 21 / جنوری (پریس نوٹ) حافظ محمد اسماعیل مفتاحی کے اطلاع کے بموجب الانصارا یجوکیشنل سوسائٹی وٹی مامڑی ضلع سدی پیٹ کے زیر اہتمام (بعنوان جلسہ عظمت قرآن مجید) احاطہ ادارہ انورالعلوم اشرفیہ بتاریخ 22 / جنوری 2023 بروز اتوار صبح 10 تا ظہر منعقد ہوگا، جس کی صدارت حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم شیخ الحدیث و ناظم ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ فرمائیں گے، مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا محمد قطب الدین صاحب قاسمی استاذ حدیث مدرسہ سراج العلوم حشمت پیٹ و حضرت مولانا مفتی محمد سرور صاحب قاسمی مہتمم مدرسہ الفرقان ایجوکیشنل سوسائٹی شرکت فرمائیں گے، نظامت کے فرائض مولانا مفتی مبشر احمد فیضی قاسمی خادم رابطہ مدارس اسلامیہ تلنگانہ انجام دیں گے، جناب محمد انور پاشاہ چیرمین و جناب عبدالستار نائب چیرمین نے اطراف اکناف کے عوام وخواص سے شرکت کی درخواست ہے

جمعیۃ علماء کریم نگر کا مشاورتی اجلاس، یوم جمہوریہ اور دیگر امور سے متعلق غور وخوض

کریم نگر: 21رجنوری (محمد عبدالحمید قاسمی) مفتی محمد یونس القاسمی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع کریم نگر کی صدارت میں 20 جنوری بروز جمعہ بعد عشاء مدرسہ عربیہ اشرف العلوم میں مشاورتی نشست منعقد ہوئی۔ جس میں یوم جمہوریہ سے متعلق امور کو قطعیت دی گئی۔ ان شاء اللہ یوم جمہوریہ کو جمعیۃ علماء کریم نگر کی جانب سے مدرسہ اشرف العلوم میں حسب سابق 9 بجے پرچم کشائی ہوگی اور اس موقع پر علماء کرام کے خطابات ہوں گے ۔ یوم جمہوریہ کے دن ہی جمعیۃ علماء ضلع کریم نگر کے زیر اہتمام بعد نماز مغرب پیکاک بینکٹ ہال اسلمی کامپلکس میں تحفظ جمہوریت کے عنوان سے ایک اہم پروگرام منعقد ہوگا، جس میں بطور خاص برادران وطن کو مدعو کیا گیا ہے اور مختلف مذاہب ذمہ داران اس عنوان پر خطاب کریں گے ۔ اجلاس میں مفتی محمد غیاث محی الدین صاحب، مولانا محمد عمر فاروق صاحب قاسمی، مفتی محمد صادق حسین صاحب قاسمی، مفتی محمد عبدالحمید صاحب قاسمی، مفتی محمد نوید سیف صاحب حسامی، حافظ سید رضوان صاحب، مفتی محمد شعیب علی صاحب قاسمی، مفتی خواجہ غفران الدین اسعدی، مولانا جعفر صاحب اسعدی، مفتی شاداب تقی قاسمی، مولانا خواجہ معین الدین قاسمی، مولانا مزمل صاحب اسعدی، مولانا عابد خلیل حسامی، مولانا عبدالروف قاسمی، حافظ عبدالمجید اشتیاق صاحب، حافظ اسماعیل راشد صاحب، حافظ شیخ عمران حضورآباد، حافظ ذیشان اشرفی، حافظ محمد جاوید نیازی اور دیگر موجود تھے ۔ مولانا محمد عمر فاروق صاحب کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

کاماریڈی میں جلسہ تقسیم انعامات واسنادات

کاماریڈی: 21رجنوری (عصر حاضر) ضلع کاماریڈی کی خواتین وطالبات کے لئے منعقدہ بیس روزہ شادی کورس (شادی سے پہلے اور بعد کی زندگی کیسے گذاریں) میں شریک ہونے والی تقریباً 400 خواتین وطالبات کا اجلاس تقسیم انعامات واسنادات بروز ہفتہ صبح 11 بجے تا ظہر بمقام: ایس، آر، گارڈن فنکشن ہال مطابق 21 جنوری 2023 منعقد ہوگا۔ مہمانان خصوصی: سرپرست فاؤنڈیشن حضرت اقدس مولانا مفتی ابوبکر جابر قاسمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ ناظم کہف الایمان ٹرسٹ حیدرآباد اور حضرت مولانا نورالدین صاحب قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ اصلاح البنات محبوب نگر ہونگے ۔ نیز 22 مستحق خواتین کو سند فراغت ٹیلرنگ بھی دی جائے گی۔ مفتی محمد عرفان زمزم قاسمی صدر تحریک انسانیت بچاؤ ریلیجس اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن وکارکنان تحریک نے شہر کاماریڈی واطراف کی خواتین وطالبات سے پروگرام میں شرکت واستفادہ کی گذارش کی ہے ۔

ہپی ہوم اُپرپلی راجندر نگر سائبرآباد میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے اور جرائم پر کنٹرول کرنے مقامی عوام کی کمشنر آف پولیس سائبرآباد اسٹفین رویندر سے اپیل

حیدرآباد ۔ 21 جنوری ۔ (سرفراز نیوز ایجنسی) ۔ راجندر نگر پولیس سائبرآباد کی جانب سے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیا گیا تھا اور اس سے اُپرپلی کے رہائشی اپارٹمنٹس (ہپی ہوم ٹاورس 1,2,3,4,5,6 اور ہپی ہوم پیالس بلاکس اے، بی اور سی) جملہ (9) بلڈنگس میں 700 سے زائد فلیٹ ہیں اور تقریبا 2700 سے زیادہ کی آبادی ہیں اور اس علاقہ کے اندر اسماعیلیہ برادری اور ایک مسجد ہے اور کئی عرصہ قبل راجندر پولیس سائبرآباد کی نے سی سی ٹی وی کیمرے خراب ہونے کی وجہ سے تمام سی سی کیمرے کو نکال دیا گیا ہے اور اس نصب کردہ سی سی کیمرے مدد سے ماہ جولائی 2017ء متھوت فینانس لوٹنے والوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور کارڈن اینڈ سرچ آپریشن کیا گیا تھا اس کے بعد کئی واقعات ہوئیں ہے اس سے پولیس کو کافی مدد ملی تھی ۔ سید مزمل احمد نائب صدر منیاریٹی سیل بی آر ایس راجندر نگر ڈویژن اور مقامی افراد اور فلیٹ اونرس ویلفیر اسوسی ایشن کے عہدیداراں سرینواس، سید شہاب الدین، روی، سید شاہد، غوث، امجد اللہ، اعجاز خان، اطہر خان، محمد مصطفٰے، مہادھون، سید الیاس قادری، محمد نذیر، حسین بھائی، محمد مشتاق، واجد حسین، لائق، اکبر علی، فیروز خان، بشیر اور محترمہ رئیسہ نے مطالبہ کیا ہے کہ کمشنر آف پولیس سائبرآباد جناب اسٹفین رویندرا آئی پی ایس، ڈپٹی کمشنر آف پولیس شمس آباد زون، اسسٹنٹ کمشنر پولیس راجندر نگر ڈویژن اور راجندر نگر انسپکٹر آف پولیس کے ذریعہ ٹھوس اقدامات کرتے ہوئیں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں تاکہ جرائم وکرائم روک تھام روکا جاسکیں اس علاقوں کے رہائشی اپارٹمنٹس کے عوام کو پرسکون زندگی بسر کرسکیں۔

عادل آباد میں قبائلیوں کی جاترا کا آغاز

حیدرآباد 21 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع عادل آباد کے کیسلا پور گاوں میں قبائلیوں کی بڑی ناگوبا جاترا کا آغاز ہوا۔ ہر سال یہ جاترا منعقد ہوتی ہے ۔ اس جاترا کے دوران دریائے گوداوری میں پانی میں پوجا کی جاتی ہے ۔ متحدہ عادل آباد ضلع سے ہی نہیں بلکہ ورنگل، نظام آباد، کریم نگر، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ سے بھی کئی قبائلی اس روایتی جاترا میں حصہ لیتے ہیں ۔ یہ جاترا 28 جنوری تک جاری رہے گی ۔ مرکزی قبائلی امور کے وزیر ارجن منڈا اس ماہ کی 22 تاریخ کو ناگوبا جاترا میں شرکت کریں گے جبکہ وزیر قبائلی بہبود ستیہ وتی راتھوڑ، وزیر انڈومنٹ اندرا کرن ریڈی، بی آر ایس کی رکن کونسل کے کویتا 24 جنوری کو اس جاترا میں شرکت کریں گے ۔ اس جاترا کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں ریاستی حکومت کی جانب سے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں ۔ آر ٹی سی کی جانب سے اس جاترا میں شرکت کرنے والوں کی سہولت کے لئے خصوصی بسیں چلائی جارہی ہیں ۔ یہ خصوصی بسیں آج سے نرمل، اوٹنور، آصف آباد، منچریال اور عادل آباد ڈپو سے چلائی جارہی ہیں ۔ محکمہ صحت کی جانب سے علیحدہ میڈیکل کیمپس لگائے جارہے ہیں ۔

حیدرآباد میں سڑک حادثہ ۔ موٹر سائیکل سوار ہلاک

حیدرآباد 21 جنوری (یو این آئی) شہر حیدرآباد کے کوکٹ پلی علاقہ میں ہفتہ کی صبح پیش آئے سڑک حادثہ میں ایک موٹر سائیکل سوار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ یہ حادثہ اُس وقت پیش آیا جب ٹپر لاری، بائیک سے ٹکرا گئی ۔ پولیس کے مطابق ونود نامی شخص اپنی بائیک پر ہیمنت ریڈی نامی شخص کے ساتھ جا رہا تھا کہ ٹپر لاری نے بائیک کو پلر نمبر 822 کے قریب ٹکر دیدی ۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ ونود موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ ہیمنت شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے کہا کہ ٹپر ڈرائیو، لاپرواہی کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی ۔

اقلیتی اسکولوں اور کالجوں میں داخلوں کا آغاز، عوام الناس استفادہ کریں: خواجہ محبوب خان

نارائن پیٹ: 21رجنوری (اسٹاف رپورٹر) ٹمریز سوسائٹی سکریٹری شفیع اللہ کی نگرانی میں تلنگانہ اقلیتی اقامتی اسکولوں اور کالجوں میں تعلیمی سال 2023-24 میں داخلوں کا آغاز ہوچکا ہے ۔ نارائن پیٹ ٹاؤن میں واقع اقلیتی اقامتی اسکول میں جماعت پنجم، ششم، ہفتم اور ہشتم میں مفت آن لائن درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جنوری مقرر کی گئی ہے ۔ اس ضمن میں اسکول پرنسپل خواجہ محبوب خان نے اخباری نمائندوں کو تفصیلات سے واقف کروایا۔ انہوں نے بتایا کہ نارائن پیٹ کے اقلیتی اقامتی اسکول بوائز میں جماعت پنجم سے طلباء کو انگریزی میڈیم میں تعلیم دی جاتی ہے ۔ اور اس کے علاوہ اردو دینیات کی تعلیم بھی طلباء کو ماہر اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم دی جاتی ہے ۔ خواجہ محبوب خان نے بتایا کہ ٹمریز اسکول بوائز میں معیاری تعلیم مفت قیام وطعام کا نظم رہے گا۔ اقلیتی طلباء کو" پہلے آو پہلے پاؤ" کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا جبکہ دیگر طبقات کے طلباء کے لے قرعہ اندازی کے ذریعہ داخلہ ہوگا۔ اس موقع پر انہوں نے نارائن پیٹ اطراف واکناف کی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے ٹمریز اسکول نارائن پیٹ میں داخلہ دلوائیں ۔ مزید تفصیلات کے لے اسکول پرنسپل خواجہ محبوب خان کے فون نمبر 9441059387 یا ہیلپ لائن نمبر 040-23437909 پر ربط پیدا کریں ۔



TELANGANA MINORITIES RESIDENTIAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS SOCIETY (TMREIS)
تلنگانہ اقلیتی اقامتی تعلیمی ادارہ جات سوسائٹی (TMREIS)

محبوب نگر ضلع میں آدھار کارڈس اور اے ٹی ایم کارڈس سڑک کے کنارے پائے گئے

محبوب نگر: 21 جنوری (ذرائع) تلنگانہ کے محبوب نگر ضلع میں بڑی تعداد میں آدھار کارڈس اور اے ٹی ایم کارڈس سڑک کے کنارے پڑے ہوئے پائے گئے ۔ جڑچرلہ ۔ تماجی پیٹ سڑک پر ناگسالہ تالاب کے قریب سڑک پر ان دستاویزات کے ڈھیر اچانک سڑک پر دیکھ کر راہگیر اور مقامی افراد حیرت زدہ ہوگئے ۔ انہوں نے قریب میں جاکر ان دستاویزات کا جائزہ لیا۔ کئی افراد نے اس واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ آدھار کارڈس اور اے ٹی ایم کارڈس جن کو پہنچائے جانے تھے وہ نہیں پہنچائے جاسکے اور لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کو یوں ہی سڑک کے کنارے ڈھیر کی شکل میں ڈال دیا گیا۔ بعض افراد نے ان دستاویزات کی ویڈیوز اپنے سل فونس میں قید کرلی اور سوشیل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر اس کو پوسٹ کردیا۔ یہ ویڈیوز دیکھتے ہی دیکھتے وائرل ہوگئیں ۔ بعد ازاں اس واقعہ کی اطلاع ریونیو کے حکام کو دی گئی ۔ اس ڈھیر میں اے ٹی ایم اور آدھار کارڈس کے ساتھ ساتھ دوسرے لفافے بھی ہیں جو ڈاک کے ذریعہ لوگوں کے گھروں تک پہنچائے جاتے ہیں ۔ بعد ازاں ان کارڈس کو تحصیلدار کے دفتر لے جایا گیا۔ مقامی افراد نے اس واقعہ پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارڈس کہاں سے آئے اس کا پتہ لگانے کی ضرورت ہے ۔

پونہ شہر کے باراہ متی علاقہ میں عمرہ کو روانگی کے ضمن میں تقریب کا انعقاد

نارائن پیٹ: 21رجنوری (اسٹاف رپورٹر) پونہ شہر کے باراہ متی میں واقع بارگاہ حضرت چاند شاہ ولی رح میں سلسلہ اشرفیہ جلالیہ سے وابستہ تقریبا 10 افراد کی ادائیگی عمرہ کے ضمن میں احاطہ درگاہ میں زائرین عمرہ کی تہنیتی تقریب منعقد ہوئی ۔ جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا سید شاہ جلال حسینی اشرفی جلالی سجادہ نشین بارگاہ قتالیہ کولم پلی ضلع نارائن پیٹ نے شرکت کرتے ہوئے بارگاہ پر حاضری دی ۔ صلوات سلام وفاتحہ خوانی کی محفل بھی منعقد ہوئی ۔ اس موقع پر سید جلال حسینی اشرفی جلالی سجادہ نشین کولم پلی نارائن پیٹ کے دست مبارک سے عمرہ جانے والے افراد کی گلپوشی کی گی ۔ اس تقریب میں بارگاہ حضرت چاند شاہ ولی رح کے متولی سید یوسف صاحب اشرفی جلالی خلیفہ سلسلہ جلالیہ کولم پلی کے علاوہ محمد حنیف منا شیخ محمد جاوید سلیم رنگریز کے علاوہ سلسلہ اشرفیہ جلالیہ سے وابستہ مریدین کی کثیر تعداد موجود تھی ۔

نیلوفر دواخانے میں جدید آلات کے ذریعہ طبی معائنے، کم وقت میں رپورٹ برآمد

حیدرآباد: 21رجنوری (عصر حاضر نیوز) ایک ایسے وقت میں جب خانگی اسپتالوں میں علاج ناقابل برداشت بن گیا ہے، یہاں کے سرکاری زیر انتظام نیلوفر میٹرنٹی اسپتال نے اپنی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہیں ۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک سہولت بخش ہے کے جو بھاری بل ادا کرنے کے متحمل نہیں ہیں ۔ سرکاری طور پر چلائے جانے والے نیلوفر ہسپتال نے روزانہ کی بنیاد پر وہاں آنے والے مریضوں کے فائدے کے لیے کچھ ٹیسٹ کے نتائج فوری طور پر لینے اور دینے کے عمل کو تیز کرنے کا انتظام کیا ہے ۔ TIFA سے لے کر دیگر چیزوں جیسے رینل فنکشن ٹیسٹ (RFT) اور جگر کے فنکشن ٹیسٹ (LFT) تک اسکین (Targeted Imaging for Fetal Anomalies) سے لے کر، ہسپتال نے 13 منٹوں میں کچھ ٹیسٹ کے نتائج کو تیزی سے جاری کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے ۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ سب کچھ نیلوفر ہسپتال میں حال ہی میں نصب نئے آلات اور مشینوں کے ذریعہ ممکن ہورہا ہے ۔ وہاں کے ٹیسٹ بھی عام لوگوں کے لیے مفت ہیں ۔ ڈاکٹر ٹی اوشارانی ایم ڈی (نیلوفر ہسپتال کی پروفیسر اور سپرنٹنڈنٹ) نے کہا،" اس ہسپتال میں بائیوکیمسٹری لیب، پیتھالوجی، مائکروبایولوجی اور ریڈیولوجی پر مشتمل مختلف شعبے ہیں ۔ نئے آلات سے ہمیں بہتر طریقے سے کام کرنے اور پریشانی سے پاک ماحول میں مریض کی تشخیص کرنے میں مدد ملتی ہے ۔ سپرنٹنڈنٹ نے مزید کہا کہ بیرونی مریضوں اور داخل مریضوں کا بوجھ عام طور پر 1300 سے 1700 ٹیسٹ تک جاتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں اور ڈاکٹروں کو مریضوں کی معلومات حاصل کرنے کے لیے فوری رسائی کے لیے ہسپتال کی ویب سائٹ پر رپورٹس اپ لوڈ کی جاتی ہیں ۔" حاملہ خواتین کے لیے TIFA اسکین نے حال ہی میں نیلوفر ہسپتال میں صرف ایک مہینے میں 460 تک کیے گئے ۔ نیلوفر ہسپتال کے ڈاکٹر پی کرن مائی (ایچ او ڈی بائیوکیمسٹری) نے یہ بھی کہا کہ مائکروبایولوجی ڈیپارٹمنٹ ایک ماہ میں 13000 ٹیسٹ کرتا ہے، جب کہ بائیوکیمسٹری ڈیپارٹمنٹ 80000 ٹیسٹ کرواتا ہے ۔ ایک اور لیب ٹیکنیشن نے یہ بھی کہا کہ لیب میں نئے آلات نے جانچ کے عمل کو آسان بنادیا ہے، اور نتائج حاصل کرنے میں لگنے والے وقت کو بھی کم کردیا ہے ۔ انہوں نے مزید کہا،" ہمارے پاس 75 لاکھ روپے کی مالیت کی لیب! بیک مین کولٹر میں جدید ترین آلات نصب ہیں، جو RFT، الیکٹرولائٹس، اور LFT (جگر کے فنکشن ٹیسٹ) کی جانچ کرتے ہیں ۔" دوسرے ٹیسٹ جیسے ہارمونز اور مارکر ٹیسٹ میں شامل ہیں (T3,TSH , VIT D,T4 وغیرہ) اور ہر ٹیسٹ میں تقریباً 18 منٹ لگتے ہیں ۔ ڈاکٹر مکمل خون کی تصویر (CBP) بھی حاصل کرسکتے ہیں، جس میں ہر ٹیسٹ میں 2 منٹ لگتے ہیں ۔" جبکہ اندرون مریضوں کے حوالے سے آن لائن رپورٹس تیار کی جاتی ہیں ۔ باہر کے مریض ٹیسٹ کے بعد اگلے دن رپورٹس حاصل کرسکتے ہیں ۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا نیلوفر ہسپتال کے ٹیسٹ کے نتائج فوری طور پر دیے گئے جیسا کہ دعویٰ کیا گیا ہے، اس رپورٹر نے چند نجی کلینکس اور چند نجی ہسپتالوں سے بات کی ۔ نیلوفر ہسپتال جتنے مختصر وقت میں ٹیسٹ کے نتائج دینے کے لیے درحقیقت تیار نہیں تھا ۔ Apollo Hospital، جو کہ معروف ناموں میں سے ایک ہے، نے کہا کہ وہ RFT، LIPID،LFT پروفائل اور الیکٹرولائٹ ٹیسٹ کے لیے تقریباً 3000 روپے وصول کرتا ہے ۔ 12 گھنٹے کے ٹیسٹ کے بعد مریض کو رپورٹس دی جاتی ہیں ۔ اسی طرح، جب رابطہ کیا گیا تو وجیا ڈائیگناسٹک نے کہا کہ وہ RFT،LFT، LIPID، الیکٹرولائٹس، اور کچھ دیگر ٹیسٹ یا خدمات کے لیے 2630 روپے وصول کرتی ہے ۔ اس کے لیے رپورٹس تقریباً چھ سے آٹھ گھنٹے میں جاری کی جاتی ہیں ایمرجنسی کی صورت میں، اگر درخواست کی جائے تو چار سے چھ گھنٹے میں رپورٹ دی جاتی ہے ۔

کسی بھی قوم کے لیے مایوسی سے بڑھ کر کوئی حادثہ نہیں: مولانا محمود مدنی

جمعیۃ علماء ہند کے 34روےں اجلاس عام کی تیاری سے متعلق دفتر جمعیۃ علماء ہند میں 22راضلاع کے ذمہ داران کا مشاورتی اجلاس

نئی دہلی: 21رجنوری (پریس نوٹ) آج جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر نئی دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کے چونتیسویں اجلاس عام کی تیاریوں کے سلسلے میں مغربی یوپی کے ذمہ داروں اور ارباب مدارس کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں مغربی یوپی کے ۲۲ر اضلاع سے جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران و ارباب مدارس شریک ہوئے ۔اس موقع پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے خاص خطاب میں کہا کہ جمعیۃ کے اجلاس ہائے عام ملک وملت کی رہ نمائی کی ذمہ داری ادا کرنے کے لیے منعقد کیے جاتے ہیں ۔ساتھ ہی اس کے ذریعہ ملک کے باشعور اور ذمہ دار حضرات کو اپنی فکر ومنہج کے اجتماعی اظہار اور مستقبل کے لائحہ عمل کی تیاری کا موقع ملتا ہے ۔مولانا مدنی نے کہا کہ کسی بھی قوم کے لیے مایوسی سے بڑھ کر کوئی حادثہ نہیں ہے، آج کے حالات میں یہ اجلاس اعتماد سازی کی فضا ہموار کرے گا اور ملک کے ہر فرد کی ذہن سازی کی جائے گی کہ وہ اپنے اقتصادی، تعلیمی اور سماجی حالات کو کس طرح بہتر کر سکتے ہیں اور آگے بڑھ کر ملک وملت کے مفید تر بن سکتے ہیں ۔مولانا مدنی نے تنظیم کو بہت بڑی طاقت بتاتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا زوال اس وقت شروع ہو جاتا ہے جب اس میں نئے لوگوں کو جوڑنے کا سلسلہ باقی نہیں رہتا ۔انھوں نے جماعتی احباب سے اپیل کی کہ ۳۴ویں اجلاس عام کو ملک و ملت اور تنظیم کی حیات کے لیے ۔بہت اہم سمجھتے ہوئے اس کی تیاری میں جٹ جائیں ۔اس موقع پر مولانا حکیم الدین قاسمی ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے عوامی رابطہ سازی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ آیندہ جمعہ کو مساجد میں اجلاس سے متعلق اعلان کریں اور اس کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالیں ۔انھوں نے ملک کی آزادی میں اکابر کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے اپیل کی کہ ۲۶رجنوری کو یوم جمہوریہ تقریب کا اہتمام کریں اور اس میں اکابر رحمہم اللہ کی خدمات پر روشنی ڈالیں ۔اس میٹنگ میں خاص طور سے جمعیۃ علماء مغربی یوپی کے صدر مولانا محمد عاقل قاسمی گڑھی دولت، مولانا محمد مدنی ناظم اعلی جمعیۃ علماء اترپردیش، مولانا ظہور احمد قاسمی صدر جمعیۃ علماء سہارن پور، ذہین احمد مدنی ناظم جمعیۃ علماء یوپی، مولانا جمال قاسمی مظفر نگر، مفتی بنیامین، قاری ذاکر، مولانا موسی قاسمی، مولانا محمد عابد قاسمی بلندشہر، مولانا حنیف قاسمی، حافظ قاسم باغپت، مولانا ابراہیم غازی آباد، مولانا اسجد قاسمی پسونڈہ، مولانا علاء الدین قاسمی ہاپوڑ، متھرا سے ماسٹر محمد عابد، ماسٹر شبیر، ہاتھرس سے قاری مظاہر حسین، علی گڑھ سے مفتی اکبر، مولانا فاضل، سنبھل سے حافظ شاہد، ندیم اختر، فیروزآباد سے مفتی قاسم رضی، امروہہ سے قاری محمد یامین، حافظ فرمان، قاری عبدالجبار، میرٹھ سے قاری امیر اعظم، مولانا نیر، مولانا ارشد، مولانا سلمان میرٹھ، شاملی سے مولانا تحسین، مرادآباد سے مفتی مزمل، قاری نجیب قاسمی، مولانا عبدالخالق، بجنور سے مولانا شاہنواز، نوئیڈا سے قاری صدیق، مولانا طاہر حسین مظاہری، قاری مختار، بدایوں سے مولانا اظہر القمر قاسمی بدایونی، ڈاکٹر عبدالظفر رحمانی رام پور، مولانا عرفان ٹانڈہ، مولانا عابد قاسمی صدر جمعیۃ علماء دہلی، مولانا اسلام الدین قاسمی دہلی وغیرہ شریک تھے ۔اس موقع پر شرکاء کے سامنے جمعیۃ علماء ہند کی مختلف خدمات کو پرزینٹیشن کے ذریعہ بھی پیش کیا گیا ۔مولانا محمد یامین ناظم اعلی جمعیۃ علماء مغربی یوپی نے نظامت کے فرائض انجام دیے ۔



پانچ سو سرکاری عمارتوں کو ماحول دوست گائے کے گوبر سے پوتا جائے گا

جگدل پور، 21 جنوری (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن کے چار اضلاع میں تقریباً 500 سرکاری عمارتوں کو گائے کے گوبر سے پینٹ کیا جائے گا ۔ذرائع کے مطابق گائے کے گوبر سے قدرتی رنگ اور پٹی تیار کرنے پر زور دیا جا رہا ہے ۔سرکاری عمارتوں کو قدرتی پینٹ سے کرانے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کے بعد اب ڈویژن کے 4 اضلاع میں تقریباً 500 سرکاری عمارتوں کو گائے کے گوبر سے پتائی کیا جائے گا ۔اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ کی سینکڑوں عمارتوں کو گائے کے گوبر سے بنے قدرتی پینٹ سے پتائی کیا جائے گا ۔بستر ضلع کے بستر بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کی عمارت کو اس پینٹ سے پتائی کیا گیا ہے ۔کانکیر ضلع میں سردھوناوا گاؤں گوٹھن کو بھی گائے کے گوبر سے پتائی کیا گیا ہے ۔سرکاری عمارتوں کی پتائی کا کام محکمہ تعمیرات عامہ نمبر 2 کے افسران کی نگرانی میں جاری ہے ۔گائے کے گوبر کا پینٹ اینٹی بیکٹیریل، اینٹی فنگل، غیر زہریلا، ماحول دوست اور بدبو سے پاک ہوتا ہے ۔محکمہ کے سپرنٹنڈنگ انجینئر ڈی ایل ٹیکم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے مطابق ٹھیکیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پی ڈبلیو ڈی کی عمارتوں کو گائے کے گوبر سے پتائی کریں ۔

جوشی مٹھ میں بجلی کے کھمبے اور ٹرانسفرمر جھک جانے سے بجلی کے بحران کا قوی اندیشہ

جوشی مٹھ: اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ میں زمینی دھنسنے کے درمیان مقامی باشندگان یکے بعد دیگرے بحران کا سامنا کر رہے ہیں ۔زمین کے غرق ہونے اور مکانات میں دراڑیں پڑنے سے پہلے ہی پریشان پورے شہر اور اس سے ملحقہ دیہات کسی بھی وقت تاریکی میں ڈوب سکتے ہیں ۔انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق جوشی مٹھ میں تقریباً 70 بجلی کے کھمبے اور کچھ ٹرانسفارمر جھکنے لگے ہیں ۔ایسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے شہر میں موجود اتراکھنڈ پاور کارپوریشن کے عہدیداروں کے ہاتھ پیر پھول گئے ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ جوشی مٹھ شہر میں بجلی کی فراہمی کے ممکنہ مسئلہ سے نمٹنے کے لئے کام کیا جا رہا ہے ۔یو پی سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر انیل کمار کا کہنا ہے کہ زمینی دھنسنے کی وجہ سے 60 سے 70 بجلی کے کھمبے اور 10 سے 12 ٹرانسفارمر جھک گئے ہیں، جس سے متاثرہ مکانات کو شارٹ سرکٹ کا خطرہ ہے ۔ہم نے اپنے عملے کو بجلی کی فراہمی جاری رکھنے کے لیے وہاں بھیجا ہے ۔ان کا کہنا تھا کہ جس جگہ سے زمین دھنسنے کی وجہ سے پانی رس رہا ہے وہاں سے صرف 50 میٹر کے فاصلے پر سب اسٹیشن ہے ۔اگر سب اسٹیشن کی زمین غرق ہونے کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے تو اس سے اتراکھنڈ پاور کارپوریشن کو تقریباً 23 کروڑ روپے کا نقصان ہو سکتا ہے ۔

جموں۔کشمیر کے نروال علاقے میں 2 دھماکے، 6 لوگ زخمی

جموں ۔جموں کے نروال علاقے میں یکے بعد دیگرے دو پراسرار دھماکے ہوئے ہیں ۔نروال میں ان دوہرے دھماکوں میں چھ افراد زخمی ہو گئے ۔ یہ دھماکے نروال کے ٹرانسپورٹ نگر کے یارڈ نمبر 7 میں ہوئے ہیں ۔ان دھماکوں کی اطلاع ملتے ہی اے ڈی جی پی جموں (اے ڈی جی پی جموں زون) مکیش سنگھ موقع پر پہنچ گئے ہیں ۔ایک سینئر پولیس افسر نے نیوز 18 کو بتایا کہ دھماکے دو گاڑیوں میں ہوئے، جس میں چھ افراد زخمی ہو گئے ۔تمام زخمیوں کو علاج کے لیے نزدیک کے ہی اسپتال لے جایا گیا ہے ۔ پولیس افسر نے بتایا کہ پورے علاقے کا محاصرہ کر لیا گیا ہے ۔سینئر پولیس افسران کے ساتھ دیگر پولیس اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں ۔معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے ۔جبکہ اے ڈی جی پی جموں زون مکیش سنگھ نے بھی تصدیق کی ہے کہ جموں کے نروال علاقے میں دو دھماکے ہوئے، جس میں 6 افراد زخمی ہوئے ۔اے ڈی جی پی جموں زون مکیش سنگھ نے بتایا کہ دھماکے کے واقعے کے بعد پولیس کا بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فارنسک ماہرین موقع پر پہنچ گئے ہیں ۔ پولیس ابھی ان دھماکوں کے طریقہ کار کا پتہ لگا رہی ہے ۔مکیش سنگھ نے کہا کہ دھماکے کی نوعیت کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے ۔معاملے کی جانچ جاری ہے ۔ پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی گئی ہے ۔جبکہ مختلف راستوں پر خصوصی چیک پوسٹیں بھی بنائی گئی ہیں ۔

جرائم وحادثات

ہریانہ کی ایک طالبہ کی حیدرآباد میں خودکشی

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد میں ہریانہ کی ایک طالبہ نے خودکشی کر لی ۔شہر کی انگلش اینڈ فارین لینگویجس یونیورسٹی (ایفلو) میں ایک طالبہ نے ہاسٹل کی عمارت سے کود کر خودکشی کر لی ۔ پولیس نے بتایا کہ اس لڑکی کی شناخت 22 سالہ انجلی کے طور پر کی گئی ہے جو ایم بی سی ہاسٹل سیتا پھل منڈی میں مقیم تھی ۔وہ ایم اے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہی تھی ۔ پولیس نے بتایا کہ گھریلو مسائل کی وجہ سے انجلی تناو کی شکار ہو گئی جس کی وجہ سے اس نے یہ انتہائی اقدام کیا ۔اطلاع ملتے ہی عثمانیہ یونیورسٹی پولیس نے وہاں پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے عثمانیہ اسپتال منتقل کر دیا ۔

نرساپور بس اسٹینڈ کی چار دکانات میں آگ لگ گئی

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع میدک کے نرساپور بس اسٹینڈ میں آج صبح کی اولین ساعتوں میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ۔ذرائع کے مطابق یہ آگ پہلے ایک دکان میں لگی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے دوسری دکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ۔اس طرح اس واقعہ میں چار دکانات جل کر مکمل طور پر خاکستر ہو گئیں ۔مقامی افراد کی اطلاع پر فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا ۔اس واقعہ میں کسی جانی نقصان یا پھر کسی کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے البتہ مالی نقصان ضرور ہوا ہے ۔آگ لگنے کی وجہ معلوم نہ ہو سکی ۔ پولیس نے اس خصوص میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ۔

بھدادری کوتہ گوڑم ضلع میں سڑک حادثہ ۔چار افراد ہلاک

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں چار افراد ہلاک ہو گئے ۔ یہ حادثہ آج صبح کی اولین ساعتوں میں کوٹی لنگالا کی ایلند و ۔محبوب آباد کے حدود میں اُس وقت پیش آیا جب لاری اور کار کا تصادم ہو گیا ۔اس حادثہ میں کار میں سوار چار افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے اور ایک مسافر شدید زخمی ہو گیا ۔یہ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ کار کو شدید نقصان پہنچا ۔اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے راحت کام شروع کر دیئے ۔ پولیس نے زخمی کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کر دیا ۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کار ڈرائیور سمیت تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جب کہ ایک کی موت اسپتال منتقلی کے دوران ہوئی ۔مرنے والوں کی شناخت ہنمکنڈہ ضلع کے کملاپور کے اروند، ورنگل کے رامو، شیوا اور نرسم پیٹ کے رہنے والے رندھیر کے طور پر کی گئی ہے ۔ پولیس نے اس سلسلہ میں معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ۔تمام مہلوکین شادی سے پہلے کی شوٹنگ کے لیے بھدردری ضلع کے موتے علاقہ کو جا رہے ہیں ۔

ٹرین میں بم کی جھوٹی اطلاع

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) آندھرا پردیش کے تروپتی سے تلنگانہ کے ضلع عادل آباد جانے والی کرشنا ایکسپریس ٹرین میں بم کی موجودگی کی اطلاع کے بعد ریلوے پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس پولیس نے چوکسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پوری ٹرین کی تلاشی لی تاہم بعد ازاں یہ اطلاع جھوٹی ثابت ہوئی ۔ذرائع کے مطابق ایک نامعلوم شخص نے سنٹرل ریلوے کنٹرول روم کو فون کرتے ہوئے ٹرین میں بم ہونے کی اطلاع دی جس کے ساتھ ہی کرشنا ایکسپریس ٹرین کو مولاعلی ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا اور گورنمنٹ ریلوے پولیس کے ساتھ ساتھ ریلوے پروٹیکشن فورس پولیس نے ڈاگ اسکواڈ کے ساتھ مکمل ٹرین کی تلاشی لی جس میں بم نہ ملنے پر ریلوے حکام کے ساتھ ساتھ مسافرین نے راحت کی سانس لی ۔بعد ازاں اس ٹرین کو اس کی منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا ۔ پولیس نے بتایا کہ کال کرنے والے کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے ۔اس نے سب انسپکٹر کے عہدے کے لیے تیاری کی تھی تاہم سر پر چوٹ لگنے سے اس کی ذہنی حالت خراب ہو گئی ۔رچہ کنڈہ پولیس کنٹرول روم کو اس نے فون کال کیا تھا ۔

محبوب نگر کے بعض مقامات پر چڈی گینگ عوام میں خوف

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر کے بعض مقامات پر چڈی گینگ کے ارکان نظر آنے کے بعد عوام میں خوف پایا جاتا ہے ۔اطلاعات میں اس خصوص میں نشاندہی کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ چڈی گینگ کے ارکان نے برنداون کالونی میں ایک مکان میں لوٹ کی کوشش کی ۔اس واردات کے مناظر وہاں لگے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گئے ۔ذرائع کے مطابق اسی کالونی میں چار دن پہلے اسی طرح کی واردات کی اطلاع ہے جس میں چڈی گینگ کے ارکان نے سونا اور نقد رقم کی چوری کر لی ۔اس طرح کے واقعات سے مقامی افراد میں خوف پایا جاتا ہے ۔ پولیس نے شکایات ملنے کے بعد جانچ شروع کر دی ۔

کاماریڈی ضلع میں چوروں نے ایک ہی دن چار مندروں اور ایک دکان کو نشانہ بنایا

حیدرآباد 21 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے کاماریڈی ضلع میں ایک ہی دن چار مندروں اور ایک دکان کو چوروں نے نشانہ بنایا ۔ضلع کے ہفتہ وار بازار میں واقع چار مندروں کے ساتھ ساتھ ایک دکان میں گھس کر چوروں نے یہ واردات انجام دی ۔مندروں کے دروازے توڑ دیے گئے اور وہاں موجود ہنڈیاں لے کر چور فرار ہو گئے ۔ یہ ہنڈیاں رقم سے بھری ہوئی تھیں ۔مقامی افراد نے اس بات کی اطلاع پولیس کو دی جس کے بعد پولیس نے وہاں پہنچ کر ضابطہ کی کارروائی کی اور شواہد کو جمع کیا ۔ پولیس نے اس خصوص میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ۔

عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
افکارِ عالم
22ر جنوری 2023ء بہ روزِ اتوار

اسرائیل حکومت مسلسل بحران کا شکار، نیتن یاہو اپنے عہدے سے بھی ہاتھ دھو سکتے ہیں

تل ابیب: بنجمن نیتن یاہو کی قیادت میں اسرائیلی حکومت کے قیام کو چند ہفتے گزر چکے ہیں لیکن ایسا لگتا ہے کہ کشتی کو باد مخالف کا سامنا ہے اور وہ ڈول رہی ہے۔ نئے وزیر اعظم کو اپنے اور وزیر اری دعری کے درمیان جڑے ہوئے تعلقات اور مفادات کی وجہ سے اپنے فرائض جاری رکھنے سے روکنے کی تجویز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دعری کو اسرائیلی سپریم کورٹ نے ٹیکس کے جرم میں سزا پانے کے بعد وزارتی عہدوں پر فائز ہونے سے نااہل قرار دے دیا تھا۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ اتھارٹی کے مطابق چوری کے جرائم میں ملوث ہونے پر نیتن یاہو نے ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا تھا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ اسرائیل میں اٹارنی جنرل کا دفتر اور حکومت کے قانونی مشیر کا دفتر نیتن یاہو کو نااہل قرار دینے کے اقدام کو مسترد نہیں کرتا، یہ صورتحال نیتن یاہو کو عہدے پر برقرار رہنے سے روک رہی ہے۔ اگرچہ یہ پیش رفت ایک ایسے بحران کی نشاندہی کرتی ہے جو اسرائیل میں حکومتی اتحاد کے خاتمے کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے جب ”شاس“ پارٹی کے سربراہ اریہ دعری دستبردار ہو جائیں جبکہ نیتن یاہو انہیں متبادل وزیر اعظم بنانے پر غور کر رہے ہیں تاکہ اسرائیلی عدالت کے فیصلے کو روکا جا سکے۔ کمیشن نے مزید کہا کہ مفادات کے تصادم کی وجہ سے نیتن یاہو کی اقتدار سے دستبرداری ممکن ہو سکتی ہے۔ نیتن یاہو کی جانب سے ایسی عدالتی اصلاحات کو فروغ دینے کے لیے اپنے عہدے کا استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے دعری کو حکومت میں وزیر کے طور پر مقرر کیا جا سکے گا۔ دوسری طرف لیکود پارٹی اس لمحے تک بحران کے مناسب حل کی منصوبہ بندی نہیں کر رہی ہے۔ بلکہ اندازہ ہے کہ نیتن یاہو دعری کو حکومتی اجلاسوں میں بطور مبصر مدعو کریں گے جب تک کہ وہ حکومت میں ان کی نمائندگی کی رکاوٹ کو دور نہیں کر لیتے۔



خیال رہے کہ اسرائیل میں گزشتہ ہفتوں کے دوران تین بڑے شہروں میں دسیوں ہزار افراد نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے عدالتی اصلاحات کے منصوبوں کے خلاف مظاہرے کیے تھے۔ منتظمین نے ان پر دوبارہ انتخاب جیتنے کے ہفتوں بعد جمہوری طرز حکمرانی کو کمزور کرنے کا الزام بھی لگایا۔ نیتن یاہو جو اپنی چھٹی مدت میں مضبوط پارلیمانی اکثریت کے ساتھ قومی مذہبی اتحاد کی قیادت کر رہے ہیں سپریم کورٹ کو لگام دینا چاہتے ہیں۔ اس معاملہ کو انہوں نے حکومت کی تین شاخوں کے درمیان توازن کو بحال کرنے کے طور پر بیان کر رکھا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ مجوزہ اصلاحات عدلیہ کی آزادی میں رکاوٹ بنیں گی، بدعنوانی کو فروغ دیں گی، اقلیتوں کے حقوق کو رول بیک کریں گی اور اسرائیلی عدالتی نظام کو بیرون ملک جنگی جرائم کے الزامات سے نمٹنے میں مدد کرنے کے قابل بنانے سے دور کریں گی۔ مزید برآں اسرائیلی میڈیا نے اس وقت القدس اور حیفا میں ہونے والے دو احتجاجی مظاہروں میں ہزاروں افراد کے علاوہ احتجاج میں حصہ لینے والوں کی تعداد تقریباً 80 ہزار بتائی ہے۔

سوڈان میں شادی سے قبل چھپ کر دلہن سے ملنے کی کوشش میں دولہا فوت

سوڈان میں شادی سے چند روز قبل دلہن سے ملنے کی کوشش نوجوان کو مہنگی پڑ گئی۔ اہل خانہ نے واردات کے شبے میں پولیس بلا لی۔ فائرنگ سے دولہا ہلاک ہو گیا۔ عکاظ اخبار کے مطابق جنوبی سوڈان کے پولیس حکام نے بتایا کہ 'شادی کی تقریب سے پہلے دولہا نے چوری چھپے آ کر دلہن سے ملنے کی کوشش کی'۔ 'گھر والوں نے لاعلمی کے باعث شور مچا دیا کہ مویشیوں کے باڑے میں چور چھپے ہوئے ہیں'۔ پولیس انسپکٹر نے بتایا کہ 'سوڈانی نوجوان لڑکی کے اہل خانہ کو مہر کی رقم ادا کر چکا تھا اور وہ رات اپنے دوست کے ہمراہ منگیتر سے ملنے پہنچا تھا'۔ 'دلہن کے بھائی نے گھر کے باہر مویشیوں کے باڑے میں غیر معمولی نقل و حرکت دیکھ کر پولیس کو رپورٹ کی کہ کوئی شخص مویشی چرانے کے لیے گھس آیا ہے'۔ پولیس کے آنے پر نوجوان نے فرار ہونے کی کوشش کی تو اہلکار نے چور سمجھ کر اس پر فائرنگ کر دی جس سے وہ موقع پر دم توڑ گیا۔ پولیس انسپکٹر نے بتایا کہ 'فائرنگ کرنے والے اہلکار کو گرفتار کر لیا۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے'۔

سوشل میڈیا اسٹار عزیز الاحمد انتقال کر گئے



شامی سوشل میڈیا سٹار عزیز الاحمد کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی عمر 27 برس تھی اور ان کے ہزاروں فالورز تھے۔ عاجل ویب سائٹ کے مطابق عزیز الأحمد کو ہارمونز کا مسئلہ تھا جس کے باعث ان کی جسمانی افزائش رک گئی تھی۔ وہ پیدائشی طور پر اس مرض کا شکار ہو گئے تاہم بیماری کے باوجود وہ کامیڈی ویڈیو شیئر کیا کرتے اور دنیا کو ہنساتے تھے۔ اپنے قد کاٹھ اور ظرافت طبع کے صحت کے حالات کے باعث ہزاروں لوگوں نے ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ ان کے انتقال پر سوشل میڈیا صارفین نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔

ایران 44 سال پرانے آئین کو اپ ڈیٹ کرے: با اثر سنی عالم دین الحمید کا مطالبہ

ایران کے سنی عالم نے مظاہرین کو پھانسیاں دینے کی مخالفت اور مذمت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے آئین کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ 44 سال پرانا آئین آج کی ضروریات پوری نہیں کر سکتا۔ مولوی عبد الحمید ایران میں سب سے با اثر سنی عالم ہیں۔ وہ ایران کے جنوبی صوبے سیستان ایرانی بلوچستان کے رہائشی ہیں، جہاں مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد مسلسل احتجاج جاری ہے۔ زاہدان سمیت مختلف جگہوں پر مظاہرین نماز جمعہ کے بعد ایرانی حکومت کے خلاف گلیوں میں نکل آتے ہیں۔ سیستان ایران کا سنی اکثریت کا صوبہ سمجھا جاتا ہے۔ مظاہرین سیکیورٹی فورسز کی سختی اور ظالمانہ کارروائیوں کے باوجود احتجاج سے رکنے والے نہیں ہیں۔ زاہدان سے متعلق سامنے آنے والی وڈیوز بھی ظاہر کرتی ہیں کہ مظاہرین گلیوں میں مارچ کر رہے ہیں۔ ایرانی رجیم کے علاوہ سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے خلاف بھی نعرے لگا رہے نظر آتے ہیں۔ 'خامنہ ای قاتل ہے۔۔۔ اس کی حکومت غیر قانونی ہے'! جمعہ کی نماز سے پہلے مولوی عبد الحمید نے مظاہرین کو گرفتار نہ کرنے، ان پر تشدد نہ کرنے اور انہیں پھانسیاں نہ دینے کا بھی ایرانی حکام سے مطالبہ کر چکے ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنی 'ویب سائٹ کے ذریعے جو بڑا اور نیا مطالبہ کیا ہے وہ ایرانی آئین کو نئے حالات اور تقاضوں کے مطابق 'اپ ڈیٹ کرنے کا ہے۔ تاکہ نئی نسل کی ضروریات کی عکاسی ہو سکے۔ انہوں نے اپنے خطبہ جمعہ کے دوران کہا 'نئی نسل نئے حالات اور نئی ضرورتوں کے ساتھ ہے۔ یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ ہمارا سارا آئین 44 سال پرانا ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ مولوی عبد الحمید سولہ ستمبر 2022 سے جاری احتجاج کے بعد سے مسلسل ایرانی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ وہ ماہ نومبر میں بین الاقوامی نگرانی میں ایک ریفرنڈم کروانے کا مطالبہ بھی کر چکے ہیں۔ ستمبر سے اب تک سینکڑوں ایرانی مظاہرین ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی کو پھانسی دی جا چکی ہے اور ہزاروں جیلوں میں قید ہیں۔ اس سیستان صوبے میں بھی غربت کے باوجود لوگ مظاہرین کا ساتھ دے رہے ہیں۔

ٹویٹر نے کی 80 فیصد ملازمین کی چھٹی

واشنگٹن، 21 جنوری (ذرائع) امریکی صنعت کار ایلن مسک کے ٹویٹر حاصل کرنے کے بعد سے ملازمین کی تعداد میں تقریباً 80 فیصد کی کمی آئی ہے۔ سی این بی سی نے کمپنی کے اندرونی ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر-2022 کے آخر میں مسٹر مسک کے ٹویٹر کے 44 ارب ڈالر کے حصول کو حتمی شکل دینے سے پہلے سین فرانسسکو میں قائم کمپنی میں تقریباً 7500 ملازمین تھے، لیکن یہ تعداد کم ہو کر تقریباً 1300 فعال ملازمین تک ہو گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹویٹر کے پاس اب 550 سے کم کل وقتی انجینئر ہیں اور سیکیورٹی ٹیم میں 20 سے بھی کم ملازمین شامل ہیں اور کمپنی کے پاس تقریباً 1400 غیر کام کرنے والے ملازمین بھی ہیں جنہیں ابھی تک تنخواہ دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ کمپنی کے 1300 ملازمین میں سے تقریباً 75 ملازمین چھٹی پر ہیں، جن میں 40 انجینئر ہیں۔ مسٹر مسک نے کمپنی کے روزمرہ کے کاموں میں تبدیلی کرنے کے ساتھ ہی کئی ملازمین کو نکال دیا ہے۔

سیٹ بیلٹ نہ باندھنے پر برطانوی وزیر اعظم پر جرمانہ

لندن: 21ر جنوری (ایجنسی) برطانوی وزیر اعظم رشی سوناک کی سوشل میڈیا کے لیے ویڈیو کلپ بناتے ہوئے گاڑی میں سیٹ بیلٹ نہ باندھنے پر شہریوں کی بڑی پیمانے پر تنقید کے بعد اب برطانوی پولیس نے اس کوتاہی پر رشی سوناک کو جرمانہ کر دیا ہے۔ اس واقعہ سے پارٹی کی بحالی کی ان کی کوششوں کو ممکنہ دھچکا بھی لگ سکتا ہے۔



سوشل میڈیا پر کی گئی تنقید کے بعد جمعرات کو سونک نے سیٹ بیلٹ نہ باندھنے پر معافی مانگ لی تھی اور انہوں نے اسے اپنے فیصلے کی قلیل مدتی غلطی قرار دیا تھا۔ سونک نے سیٹ بیلٹ باندھے بغیر انگلینڈ کے شمال میں سفر کے دوران اپنی کار کی پچھلی سیٹ سے ویڈیو کلپ بنوایا تھا۔ ویڈیو کلپ میں رشی سونک نے ملک بھر میں آبادی کے مراکز کی سطح کو بلند کرنے کے لیے حکومتی فنڈنگ کے تازہ ترین پیکج پر تبادلہ خیال کیا، لیکن سیٹ بیلٹ کے بغیر ان کی ظاہری شکل نے ان کے خلاف تنقید کی مہم کو جنم دیا۔ کچھ صارفین نے مطالبہ کیا تھا کہ ٹریفک ضوابط کی خلاف ورزی کی بنا پر ان پر 500 پاؤنڈ جرمانہ عائد کیا جائے۔ برطانوی پولیس کی جانب سے سونک کو دوسری مرتبہ سزا دی جا رہی ہے۔ اس سے قبل وہ اس وقت کے وزیر اعظم بورس جانسن کے ساتھ کرونا لاک ڈاؤن کی خلاف ورزی میں سزا پا چکے ہیں۔ یہ جرمانہ سونک کے لیے ایک نئے چیلنج کی نمائندگی کرتا ہے جن کی کنزرویٹو پارٹی جنوری 2025 میں ہونے والے انتخابات سے قبل رائے عامہ کے جائزوں میں حزب اختلاف کی لیبر پارٹی سے بہت پیچھے ہے۔ شمالی انگلینڈ میں لنکا شائر پولیس نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے لندن کے ایک 42 سالہ شخص کو جرمانے کا نوٹس جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جانسن کے بعد سونک دوسرے وزیر اعظم بن گئے ہیں جن پر اس طرح جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ واضح رہے برطانیہ میں قانون سیٹ بیلٹ نہ باندھنے پر 500 پاؤنڈ تک کا جرمانہ عائد کرتا ہے۔

بم کی جھوٹی اطلاع ملتے ہی جہاز کا رخ موڑ دیا گیا

ایک انڈین مسافر جہاز روس کے دارالحکومت ماسکو سے انڈیا کے لیے پرواز بھرنے کے بعد اچانک ازبکستان کی جانب موڑ لیا گیا۔ این ڈی ٹی وی نے پولیس حکام کے حوالے سے بتایا کہ اس جہاز میں 240 مسافر سوار تھے اور جہاز نے گوا کے ڈابولم ایئر پورٹ پر سنیچر کی صبح سوا 4 بجے لینڈ کرنا تھا۔ پولیس کے مطابق روسی ازور ایئر کی فلائٹ نمبر (اے زیڈ وی 2463) کو انڈین فضائی حدود میں داخل ہونے سے قبل ہی ازبکستان کی جانب موڑ دیا گیا تھا۔ انہوں نے نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ 'رات ساڑھے 12 بجے ڈابولم ایئر پورٹ کے ڈائریکٹر کو ایک ای میل موصول ہوئی جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ مذکورہ جہاز میں بم نصب ہے۔

اسرائیلی مظالم کے خلاف عمان میں احتجاجی مظاہرہ

اُردن کے دارالحکومت عمان میں جمعے کی سہ پہر درجنوں اردنی کارکنوں اور عام شہریوں نے اسرائیلی سفارت خانے کے سامنے مشتعل احتجاج کیا۔ احتجاج کرنے والے شہریوں نے بیت المقدس میں اسرائیلی مظالم اور مسجد اقصیٰ کے امور میں مداخلت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ میڈیا ذرائع نے بتایا متعدد سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے دارالحکومت عمان میں اسرائیلی غاصب ریاست سفارت خانے کے قریب دھرنا دیا۔ انہوں نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی مظالم اور مسجد اقصیٰ کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت کی۔ نماز جمعہ کے بعد ہونے والے اس احتجاجی مظاہرے سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے قابض ریاست کے جرائم کی مذمت کی۔ انہوں نے اردنی حکومت، مسلم امہ، عرب ممالک اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کے منظم جرائم پر جرات مندانہ موقف اختیار کرے۔ منگل 17 جنوری کو اسرائیلی قابض پولیس نے اردن کے سفیر غسان المجالی کو مسجد اقصیٰ میں باب الاسباط سے داخل ہونے سے روک دیا تھا اور کہا تھا کہ انہوں نے مسجد اقصیٰ میں داخلے کے لیے اسرائیلی حکام سے پیشگی اجازت نہیں لی تھی۔ اردن نے اسرائیل کی اس حرکت پر شدید احتجاج کیا تھا۔ جبکہ اردنی سفیر نے قابض ریاست کے طور پر حکام سے پیشگی اجازت لینے سے انکار کر دیا۔ کئی مہینوں سے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی دراندازی اور گرفتاریوں کے نتیجے میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ قابض فوج اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں۔

نیپال کی جج سوسائٹی نئے مشاہروں سے مطمئن نہیں

کھٹمنڈو، 21 جنوری (ایجنسی) نیپال کے سپریم کورٹ کے جسٹس ایشور پرساد کاتیواڈا کی سربراہی میں ججز سوسائٹی نے حکومت کی طرف سے ججوں کے لیے طے کیے گئے نئے پے اسکیل پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ سرکاری گزٹ میں نیپال کے ججوں کے لیے نئے پے اسکیل کے نفاذ کے بارے میں اطلاعات دی گئی ہیں۔ ججز سوسائٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سول سروس میں 1991 سے 2016 کے درمیان ججوں کو ان کے ہم منصبوں کے مقابلے میں قدرے زیادہ تنخواہیں مل رہی تھیں لیکن اب حکومت نے سرکاری ملازمین کے مقابلے ججوں کی تنخواہوں میں من مانی کٹوتی شروع کر دی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوسائٹی نئی مقررہ تنخواہ کو قبول نہیں کر سکتی اور وہ صرف پرانے پے اسکیل کو ہی قبول کرتی رہے گی جو انہیں 19 جنوری سے پہلے مل رہی تھی۔ سوسائٹی نے حکومت سے ججوں کی تنخواہوں سے متعلق اپنا فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جوڈیشل پے اسکیل کمیشن ججوں کی تنخواہیں طے کرے گا۔ ججز سوسائٹی نے کہا کہ ”ہم اس نئے پے اسکیل کو حکومت کی اونچ نیچ اور ججوں کے وقار پر وحشیانہ حملے کے طور پر دیکھتے ہیں۔“

سمندر میں رہنے والا لاپتہ شخص 24 دن بعد زندہ برآمد

کیچپ کے سہارے زندگی بسر کر رہا تھا

کیریبین جزیرے ڈومینیکا سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کیچپ کی بوتل کی وجہ سے 24 دن تک سمندر میں لاپتہ رہنے کے بعد زندہ بچ گیا۔ کیریبین سمندری حکام کے ذریعہ شائع کردہ ایک ویڈیو کلپ میں دکھایا گیا ہے کہ ایلوس فرانکوئس موت سے بچ گیا، طبی معائنے سے معلوم ہوا ہے کہ اس کی صحت اب بہتر ہے۔ اخبار 'اسٹریٹ ٹائمز' کے مطابق اس سے قبل 47 سالہ ایلوس فرانکوئس نے کہا تھا کہ اس نے اپنے پورے 24 دن سمندر میں کھانا نہیں کھایا۔ اس کی کشتی میں کیچپ کی بوتل کے ساتھ ساتھ لہسن کا پاؤڈر اور بیلن کیوبز بھی تھے۔ اس لیے اس نے اسے کچھ پانی میں ملا کر کھانے کے طور پر استعمال کیا۔ تاکہ وہ زندہ رہ سکے۔ فرانسوا گذشتہ دسمبر میں نیدرلینڈز اینٹیلز میں کیریبین جزیرے سینٹ مارٹن کی بندرگاہ پر ایک بادبانی کشتی کی مرمت کر رہا تھا جب موسم خراب ہو گیا اور پانی کشتی کو بہا لے گیا۔ فرانکوئس نے اپنی کشتی کے بیرونی حصے پر موٹے حروف میں ”مدد کی درخواست“ کے الفاظ اس امید میں کندہ کیے تھے کہ کوئی اسے تلاش کر کے بچا لے گا۔ آخرکار شمالی صوبے لا گوویرا کے پورٹو بولیوار کے شمال مغرب میں 120 سمندری میل کے فاصلے پر اسے تلاش کر لیا گیا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
سیاسی منظرنامہ
22/جنوری 2023ء بہ روزِ اتوار

جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا، ناپائیدار ہوگا!

ساؤتھ انڈین مسلم پرسنل لا بورڈ کے قیام کی کوشش

مفتی محمد صادق حسین قاسمی
ڈائریکٹر القلم فاؤنڈیشن کریم نگر

گزشتہ دنوں یہ خبر سوشل میڈیا پر گشت کرنے لگی کہ شہر حیدر آباد میں کچھ لوگ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے مقابلے میں ایک نئے بورڈ ''ساؤتھ انڈین مسلم پرسنل لا بورڈ'' کے قیام کے لئے خفیہ اور غیر معروف لوگوں کے ساتھ مشورہ اور میٹنگیں کر رہے ہیں۔ان افراد میں ایک جلی نام سابق کے معروف عالمِ دین مولانا سلمان حسینی ندوی کا پیش پیش رہا اور ان کی صدارت میں اجلاس کے انعقاد کی خبر بھی ایک اخبار میں شائع ہوئی۔

مولانا سلمان ندوی نے ماضی میں جو عزت و مقبولیت پائی تھی اور ہر دل عزیزی حاصل کی تھی وہ بڑوں کی گستاخی اور صحابہ کرامؓ کی توہین کی وجہ سے ضائع کر لی ،صحابہ کرامؓ کے خلاف زبان درازی اور غیر ضروری عنوانات کو موضوعِ سخن بنا کر امت میں انتشار و اختلاف پیدا کرنے کی وجہ سے ان کی تمام تر اہمیت دینی ،علمی حلقوں میں ختم ہوگئی ،اور ''ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا'' کے بقول عظمت و رفعت خاک ہوگئی اور اس کے بعد ''کھسیانی بلی کھمبا نوچے'' کے مترادف ہر کسی کے خلاف محاذ آرائی انہوں نے شروع کر دی۔

مولانا سلمان ندوی کی شخصیت کا ایک دور وہ تھا کہ آپ دلوں پر حکمرانی کرتے ،آپ کے زورِ خطابت کے سحر میں لوگ فریفتہ رہتے ،قوتِ گویائی پر عش عش کرتے رہ جاتے ،اور ایک طویل زمانہ آپ نے بھرپور مقبولیت کا گذارا،عظیم خانوادہ سے تعلق ہونے ،ملک کی ممتاز درس گاہ ندوۃ العلماء لکھنو کے استاذ ہونے کی حیثیت اور مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی نسبت پر آپ نے خوب نام و شہرت حاصل کی ۔لیکن یہ اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق ہے کہ انسان آخری سانس صراطِ مستقیم پر قائم رہے اور جادۂ حق پر گامزن ہو۔ورنہ عزت ،شہرت ،مال و دولت کی وجہ سے انسان بے راہ بھی ہو جاتا ہے اور صحیح راستے سے بھٹک بھی جاتا ہے۔

مولانا سلمان ندوی نے 2018ء میں جب آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا اجلاس حیدر آباد میں منعقد ہوا تھا ،اسی وقت سے بورڈ سے اختلاف کرتے ہوئے منظر عام پر آئے ،اور بھرپور انداز میں بورڈ کی مخالفت کرنے لگے ،اس کے بعد فلاحِ انسانیت بورڈ کا جلد بازی میں اعلان کیا ،اس کے بعد مرشد العلماء حضرت مولانا رابع حسنی ندوی صاحب مدظلہ کے خلاف زبان درازی شروع کی ،ملک کی عظیم جامعہ ندوۃ العلماء کے ماحول کو متاثر کرنے لگے ،قدیم اساتذہ کے خلاف اظہارِ خیال شروع کیا ،اور پھر روئے زمین کی مقدس جماعت ،نبی کریم ﷺ کے تربیت یافتہ حضرات صحابہ کرامؓ کو موضوعِ سخن بنایا اور بے ادبی و گستاخی کے ساتھ صحابہ کے آپسی معاملات کو بیان کرنا شروع کیا ،جب کہ ملک و ملت کے حالات نہ اس کے متقاضی تھے اور نہ ہی اس کی ضرورت تھی لیکن اپنی بے چین طبیعت کو تسکین پہنچانے کے لئے آپ نے غیر ضروری اس موضوع پر لب کشائی کی۔یہیں سے آپ کا دورِ زوال شروع ہوگیا ،جس عظیم جامعہ کے آپ نامور سپوت اور قابلِ فخر فرزند تھے وہیں سے آپ کو سبکدوش ہونا پڑا ،آپ کے نام پر ہزاروں کا مجمع ہوتا لیکن آپ کی وجہ سے جلسے ملتوی ہونے شروع ہوئے ،اور اب تک کے حالات سب کے سامنے ہیں کہ آپ دن بہ دن اہل حق سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور آپ کے ارد گرد ایسے افراد نظر آ رہے ہیں جن کی اہل علم و فضل میں کوئی اہمیت نہیں۔

اور اب تازہ صورت حال یہ ہے کہ حیدر آباد میں ساؤتھ انڈین مسلم پرسنل لا بورڈ کے قیام کے لئے کوشاں ہیں ،اگر آپ کو واقعی ملت کی خدمت کا جذبہ ہے تو بہت سے عنوانات اور ناموں کے ساتھ آپ کام کر سکتے ہیں لیکن ایک بورڈ جو سالہا سال سے قائم ہے اس کے خلاف نئے بورڈ کو قائم کر کے صرف بے قرار جذبات کی تو تسکین ہو سکتی لیکن ملک و ملت کے لئے کوئی نفع نہیں ہو سکتا۔بلکہ انتشار کی فضا پروان چڑھے گی اور شخصیت کا قد مزید چھوٹا ہوگا۔حیرت کی بات یہ ہے کہ حیدر آباد میں بورڈ کے قیام کے لئے آپ رونق افروز ہیں لیکن شہر و اطراف کے کوئی با اعتماد عالمِ دین آپ کے ساتھ نہیں۔اس سے خود آپ کا خلوص واضح ہو جاتا ہے۔

ساؤتھ انڈین بورڈ کے مشاورتی اجلاس میں مولانا نے کہا کہ ''یکساں سول کوڈ ہوگا تو اس میں شریعت چھاپ ہوگی ،اور یکساں سول کوڈ کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں جب بھی تشدد اور ریپ کے کوئی بڑے واقعات رونما ہوتے ہیں تو اس کے بعد مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھی سزاؤں کی مانگ کرتے ہوئے اسلامی سزاؤں کے نفاذ کی بات کرتے ہیں تو ہمیں یہاں سمجھ لینا چاہیے کہ جب بھی یکساں سول کوڈ نافذ ہوگا اس میں ان سب چیزوں کا خیال رکھا جائے گا۔'' (عصر حاضر ای پیپر)

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

کس قدر سادہ لوحی ہے یا کس قدر مجبور و بے بسی ہے۔

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

خیر مولانا نے اس طرح کی بہت سی کوششیں چند سالوں میں کی ہیں جن سے اتحاد کے بجائے اختلاف ،قربت کے بجائے دوریاں پیدا ہوئیں اور اب بھی اسی طرح کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ،لیکن ان کی یہ کوشش سراب کی مانند ہے جس کی ان شاء اللہ حقیقت نہیں ہوگی

مولانا سلمان ندوی! پھر رہے ہو جنوں میں کہاں کہاں؟



،جہاں نیتوں میں فتور آجائے اور جذبوں سے خلوص ختم ہو جائے تو ایسے کام جھاگ کی طرح ہوتے ہیں اور خس و خاشاک کی طرح بہہ جاتے ہیں۔آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کا مینارہ ہے ،کمیوں ،کمزوریوں ،کوتاہیوں کے باوجود مسلمانانِ ہند اس پر اعتبار کرتے ہیں ،اور اس کو خانوں میں بٹتا ہوا دیکھنا پسند نہیں کرتے۔اتحادِ ملت کو پارہ پارہ کرنے کی کوششیں ناکام ہوں گی اور ملت کی اکثریت اپنے بڑوں پر اعتماد کرتی ہیں۔

مولانا سے بھی گذارش ہے کہ وہ اس طرح تفرقہ والے کاموں سے اجتناب کریں ،اپنے مقام و مرتبہ پر ایک نظر ڈالیں ،اپنے شاندار ماضی کو دیکھیں ،اپنی نسبتوں کو پہنچانیں ،اپنی سابقہ خدمات کو یاد کریں ،اہل حق کے ساتھ وابستہ ہو جائیں ،سوادِ اعظم کے ساتھ جڑ جائیں ،دلوں سے نفرتوں کو نکال دیں ،آپ کو در بہ در پھرتا ہوا دیکھ کر اچھا نہیں لگتا ،اپنے سے دور ہو کر غیروں کے ساتھ نشست و برخاست پر افسوس ہوتا ہے۔اس لئے خدارا ایسی چیزوں سے ترکِ تعلق فرما کر آجائیے ،اپنے بڑوں سے وابستہ ہو جائیے ،پھر ان شاء اللہ

ہر طرف آپ کا والہانہ استقبال ہوگا اور یہ آپ کے لئے خیر و سعادت کا باعث ہوگا۔

؎ شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ہندوستانی جمہوریت کا فسطائیت سے تحفظ وقت کا تقاضہ

شہریوں کو اپنے حقوق و فرائض کے تئیں حساس ہونے کی ضرورت

ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد

جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ شہری اپنے دستوری حقوق اور آزادیوں سے استفادہ کرتے ہوئے قومی تعمیر میں حصہ لیں ہندوستان اپنی جمہوریت کے 72 سال مکمل کرنے جارہا ہے۔ 26 جنوری کا دن ہندوستانی قوم کے لیے ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ 26 جنوری 1950 کو ملک کی مجلس دستور اسمبلی نے ایک مبسوط دستور قوم کے نام معنون کرتے ہوئے نافذ کرنے کا اعلان کیا تھا۔اسی دن سے ہندوستان ایک جمہوری ملک کہلانے لگا۔اس میں کوئی شک نہیں کہ جمہوریت کے اس طویل سفر کے دوران بہت سے نشیب و فراز بھی آئے لیکن بھارتی قوم نے جمہوری طور طریقوں کو خیر آباد کہہ کر کسی اور نظام کو اپنے لیے قبول نہیں کیا۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ عوام کی چوکسی نے حکمرانوں کو مکمل مطلق العنانی کے طرف ملک کو ڈھکیلنے کا موقع نہیں دیا۔دستور سازوں نے عوام کو مقتدرِ اعلیٰ کا مقام عطا کرتے ہوئے انہیں اس بات کا حق دیا کہ وہ اس جمہوری نظام کی نکیل کو اپنے ہاتھوں میں رکھیں۔ وقفے وقفے سے ہونے والے انتخابات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عوام اپنی پسند کے نمائندوں کو منتخب کرسکتے ہیں۔اس معاملے میں کسی بھی سیاسی پارٹی کی جانب سے کسی دباؤ یا جبر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یوم جمہوریہ کے اس موقع پر شہریوں کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ ہندوستانی جمہوریت کے استحکام اور اس کے فروغ کے لیے انہوں نے کس قدر اپنا رول ادا کیا۔سیاسی پارٹیاں اپنے مفادات کے لیے کام کرتی ہیں،ان کا مقصد سیاسی اقتدار کو حاصل کرنا ہوتا ہے۔انہیں برسرِ اقتدار لانے میں رائے دہندوں کی مرضی ہی شامل رہتی ہے۔کوئی سیاسی پارٹی عوامی تائید کے بغیر اپنے اثر و رسوخ کو نہیں بڑھا سکتی لیکن جمہوریت کی کامیابی کا دارومدار عوام کے سیاسی شعور پر منحصر ہوتا ہے۔شہری جب تک اپنے حقوق اور فرائض سے کما حقہ واقف نہیں ہوتے اس وقت تک جمہوریت کے حقیقی ثمرات ظاہر نہیں ہوتے۔ ہندوستانی جمہوریت کا ایک المیہ یہ ہے کہ یہاں کے شہریوں کو اپنے حقوق اور فرائض کا اس طرح ادراک نہیں ہے جیسا کہ یوروپی شہریوں میں اس کا شعور پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برطانیہ ہو یا امریکہ وہاں جمہوری نظام کو وہ خطرات لاحق نہیں ہیں جن سے ہمارا ملک ہندوستان دوچار ہے۔

دستور ہند کے مدون کرنے والے ماہرین دستور نے ایک مکمل باب شہریوں کے حقوق کے لیے مختص کر دیا ہے۔ دستور کے باب سوم میں دفعہ 12 تا35 شہریوں کو حاصل بنیادی حقوق کی صراحت کردی گئی ہے۔ یہ حقوق بلا لحاظ، مذہب و ذات، رنگ و نسل،جنس و زبان اور علاقہ تمام شہریوں کو حاصل ہیں۔ دستور کی تدوین کے وقت کل سات بنیادی حقوق تھے لیکن دستور کی چوالیسویں ترمیم کے ذریعہ حق جائیداد کو بنیادی حقوق کی فہرست سے حذف کر دیا گیا اور اب جملہ چھ بنیادی حقوق تمام شہریوں کو حاصل ہیں جن میں حق مساوات، حق آزادی، استحصال کے خلاف حق، مذہبی آزادی کا حق،تہذیبی و تعلیمی حقوق اور عدالتی چارہ جوئی کا حق شامل ہے۔شہریوں کو دیے جانے والے یہ بنیادی حقوق ان کو ایک باعزت زندگی گزارنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔اس کے ذریعہ ہر شہری اپنی صلاحیت اور قابلیت کے مطابق سماج میں اپنا مقام حاصل کر سکتا ہے۔اسی طرح 1976 میں دستور کی 42ویں ترمیم کے تحت دس بنیادی فرائض کو دستور ہند میں شامل کیا گیا ہے۔ان بنیادی فرائض کو شامل کرنے کا مقصد یہ تھا کہ شہریوں میں دستور اور قانون کے احترام کے ساتھ ان کے درمیان باہمی اخوت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔مابعد آزادی ہندوستان میں جو سیاسی اتھل پتھل جاری تھی اس پر قابو پانے کے لیے بنیادی فرائض کی شمولیت کو دستور میں ضروری سمجھا گیا تاکہ ملک کی سالمیت اور یکجہتی باقی رہ سکے۔

ہندوستانی جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ شہری اپنے دستوری حقوق اور آزادیوں سے استفادہ کرتے ہوئے قومی تعمیر میں حصہ لیں۔ ملک میں اس وقت جو فضاء پائی جارہی ہے اس پر شہریوں کی فکرمندی کا اظہار نہ ہو تو ملک کے حکمران جمہوری نظام سے اسی طرح کھلواڑ کرتے رہیں گے جسے ملک کے عوام کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔قانونی اور دستوری اداروں کی پامالی کا جو سلسلہ چل پڑا ہے اس سے شہریوں کے حقوق پر بھی ضرب پڑ سکتی ہے۔ کثرت میں وحدت کا جو تصور ہندوستان کے آئین نے دیا تھا اس کو حقیقت کا روپ دینے میں ملک کے شہری ناکام ہوگئے۔نفرت،تعصب،بغض وعناد کا جو ماحول فسطائی طاقتیں پیدا کر رہی ہیں اس کو دور کرنے میں محبان وطن کی جو کوششیں ہونی چاہیے تھیں وہ نہیں ہوسکیں اس لیے قومی زندگی میں ہر طرف انتشار اور افتراق نے اپنے سائے بڑھا دیے ہیں۔ گزشتہ مہینہ میں ہونے والے گجرات اسمبلی انتخابات کے نتائج نے ثابت کر دیا کہ ابھی شہریوں میں سیاسی شعور نہیں جاگا ہے۔ کوویڈ-19 کے دوران ناقابل بیان مصیبتوں کو جھیلنے کے باوجود گجرات کی عوام فرقہ پرستی کے سیلاب میں بہہ گئے اور بی جے پی کو تاریخی کامیابی سے نوازا۔ یہی وہ تنگ نظری ہے جو ہندوستانی جمہوریت کی کشتی ڈبو سکتی ہے۔عوام اپنی فلاح وبہبود کے بجائے فرقہ وارانہ سیاست کو گلے لگانے کے عادی ہوجائیں تو پھر جمہوریت کا یہ ڈھونگ کیوں رچایا جائے؟1995 سے گجرات میں بی جے پی راج کررہی ہے۔2022 میں وہ ساتویں مرتبہ گجرات میں حکومت بنانے میں کامیاب ہوئی ہے لیکن ان 27 سالوں میں گجرات نے کن کن شعبوں میں ترقی کی ہے اس کا کوئی واضح جواب وہاں کے حکمراں نہیں دے سکتے۔محض ہندتوا کا نعرہ لگا کر رائے دہندوں کو گمراہ کیا جاتا ہے اور ان کے ووٹ بٹور لیے جاتے ہیں۔جس گجرات ماڈل کی بات کی جاتی ہے اگر اسے سارے ملک میں نافذ کیا جائے تو سوائے قتل و غارت گری کی سیاست کے کچھ باقی نہ رہے گا۔مرکزی کے وزیر داخلہ نے گجرات کی انتخابی مہم کے دوران کہا کہ" ہم نے گجرات میں 2002 میں کچھ لوگوں کو ایسا سبق سکھایا کہ اس کے بعد گجرات میں کبھی فسادات نہیں ہوئے" اس قسم کے جارحانہ بیانات کے باوجود گجرات میں بی جے پی اپنی کامیابی کے سارے سابق ریکارڈ توڑ رہی ہے تو یہ ایک لمحہ فکر ہے کہ ہندوستانی شہریوں کا مزاج کیا رنگ ڈھنگ اختیار کرتا جارہا ہے۔کوئی پارٹی اپنے ہی شہریوں کی لاشوں پر اپنی حکومت کھڑی کرتی ہے تو یہ جمہوریت کے لیے نہایت سنگین صورت حال ہے۔اس سے وقتی طور پر کسی سیاسی پارٹی کا فائدہ تو ہوسکتا ہے لیکن ملک میں جمہوریت کی جڑیں کھوکھلی ہوجائیں گی۔عوام کو دستور نے یہ آزادی دی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے ووٹ کا استعمال کریں لیکن ان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے آئین اور قانون کی پاس داری کرنے والی سیاسی پارٹیوں کے حق میں اپنا ووٹ دیں۔ہندوستانی جمہوریت کو جو چیلنجس اس وقت درپیش ہیں اس سے نمٹنے کا واحد راستہ یہی ہے کہ شہریوں کو جمہوریت کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے اسے ادا کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے۔ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم کی سیاست کو فروغ دینے کے بجائے جمہوری اقدار کو پیمانہ بناتے ہوئے اس کے مطابق عمل کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ اپنے حقوق کے تحفظ کے ساتھ دوسروں کی آزادی کا لحاظ رکھنے سے ہی جمہوریت پنپ سکتی ہے۔قومی معاملات سے عوام کی عدم دلچسپی حکمرانوں کو من مانی کرنے کا مواقع فراہم کرتی ہے۔اس لیے یوم جمہوریہ کے موقع پر ہندستانی شہریوں کو اس بات کا عزم کرنا چاہیے کہ وہ دستور میں دیے گئے بنیادی حقوق سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں ہمیشہ چوکس و چوکنّا رہیں گے۔اسی سے ہندوستان میں جمہوریت کا تحفظ ہو پائے گا۔

پی ایم مودی کو مسلمانوں کی فکر!

شکیل رشید

بی جے پی کی مجلس عاملہ کو تین دن گذر چکے ہیں،لیکن وہاں کہی گئی باتیں اب تک موضوعِ گفتگو بنی ہوئی ہیں۔ مجلسِ عاملہ میں بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے آئندہ چند مہینوں کے دوران ملک کے نو صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنے کارکنان کو یہ ہدایت دی تھی کہ ہر ریاست میں اسمبلی الیکشن جیتنے کی کوشش کی جائے،کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔لیکن ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے جو بیان دیا ہے وہ نڈا کے بیان کے مقابلے کہیں زیادہ اہم ہے،اور اگر پی ایم کے بیان پر واقعی عملدرآمد کیا جانے لگے تو بی جے پی کی سیاست میں ایک نیا موڑ آسکتا ہے۔مودی نے جو باتیں کہیں ان میں دو باتیں بہت اہم ہیں،ایک تو یہ کہ "مسلمانوں کے تعلق سے بیان بازی نہ کریں،متنازعہ بیان نہ دیں"،اور یہ کہ "فلموں کے بارے میں سیاق وسباق سے ہٹ کر بیان بازیوں سے بچیں۔" پی ایم کے مذکورہ بیانوں کا استقبال کیا جانا چاہیے کہ،بھلے دیر سے سہی انھیں یہ احساس تو ہوا کہ اپنی پہلی جیت کے بعد انھوں نے 'سب کا ساتھ،سب کا وکاس' کا جو نعرہ لگایا تھا اور دوسری جیت کے بعد مذکورہ نعرے میں 'سب کا وشواس' کا جو اضافہ کیا تھا،اس پر کوئی عمل نہیں ہو رہا ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ ۲۰۱۴ء میں مودی کی حکومت کے قیام کے بعد ہی سے مذکورہ نعرہ کو فراموش کر کے بھاجپائی لیڈروں نے بھی اور بھگوا کارکنان نے بھی مسلمانوں کے خلاف شر انگیز کارروائیاں شروع کر دی تھیں،جس میں 'ماب لنچنگ' جیسی انتہائی ظالمانہ کارروائی بھی تھی۔مودی سرکار کی مسلمانوں کے خلاف کارروائیاں صرف تشدد تک یا انھیں معاشی طور پر تباہ و برباد کرنے تک ہی محدود نہیں تھیں ان کے مذہب میں مداخلت بھی شروع کر دی گئی تھی،اس کا پہلا نمونہ 'طلاق ثلاثہ' کے خلاف عدالتی فیصلہ تھا،اس کے بعد کئی ایسے فیصلے کیے گیے جو مسلمانوں کے ایمان وعقیدے پر راست حملہ تھے مثلاً 'سوری نمسکار' 'یوگا' اور 'لازمی بھگود گیتا پاٹھ'۔ تبدیلیٔ مذہب کے نام پر علماء کی گرفتاریاں اور مسجدوں و مدرسوں پر نشانہ بھی کوئی مسلمانوں کے حالات سدھارنے کی کارروائیاں نہیں تھیں۔انتا ہی نہیں بی جے پی کے لیڈران کی مسلمانوں کی خلاف بیان بازیاں مسلسل ایک خوف کا ماحول بنائے رہیں،اور پھر مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلانے کی انتہائی ظالمانہ کارروائیاں کی جانے لگیں،اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔اب جبکہ پی ایم مودی نے یہ کہہ دیا ہے کہ "مسلمانوں کے تعلق سے بیان بازی نہ کریں،متنازعہ بیان نہ دیں"،تو ایک طرح کا راحت کا احساس تو ہوگا ہی،لیکن اس 'ہدایت' یا 'حکم' پر جس دن سے عملدرآمد شروع ہوگا،اس دن سے ہی یہ یقین آئے گا کہ پی ایم کو مسلمانوں کی فکر ہے اور انھوں نے اپنی بات سنجیدگی سے کہی تھی۔فی الحال شک کرنے کی وجوہ ہیں،جن کا تذکرہ اوپر کیا گیا ہے کہ 'سب کا ساتھ،سب کا وکاس اور سب کا وشواس' نعرے کے باوجود مودی سرکار نے نہ کبھی مسلمانوں کا 'وکاس' کرنے کی کوشش کی،نہ ان کا 'ساتھ' لینے اور 'وشواس' جیتنے کی کوشش کی۔اور اب تو نو صوبوں کے الیکشن بھی قریب ہیں،اس لیے یہ سوال اٹھ سکتا ہے کہ کہیں یہ الیکشن جیتنے کا لائحۂ عمل تو نہیں ہے؟ بہرحال پی ایم کے بیان کا استقبال ہے،لیکن اس استدعا کے ساتھ کہ یہ بیان محض بیان تک ہی محدود نہ رہے،وہ عمل کریں،اپنے کارکنان پر اور بی جے پی کے ان لیڈران پر جو نفرت کی زبان بولیں کارروائی کریں۔انھوں نے فلم 'پٹھان' کا نام لیے بغیر 'بائیکاٹ گینگ' کو جو نصیحت کی ہے،وہ بھی محض نصیحت نہ رہے،سب کے خلاف کارروائی کے لیے ہری جھنڈی دکھائی جائے۔اگر ایسا ہوا تو ملک میں بی جے پی کی سیاست ایک نیا موڑ لے سکتی ہے۔